WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
22 جولائی 2025
TUESDAY
22 JULY -2025

صفحہ 08 آکاش اور عرشدیپ کی مانچسٹر ٹیسٹ میں شمولیت غیر یقینی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 171 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

پاکستانی دہشت گردوں کی دراندازی اب واحد مسئلہ، نمٹنے کی ضرورت: لیفٹیننٹ گورنر

وادی بائیسران کو بغیر اجازت 3 دن پہلے کھولا گیا تھا

دہشت گردوں کی مقامی بھرتی اب برائے نام، پہلگام واقعہ ہندوستان کی روح پر حملہ تھا

سری نگر//۲۱، جولائی// جے کے این ایس// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ پاکستانی دہشت گردوں کی دراندازی اب واحد مسئلہ ہے جس سے نمٹنے کی ضرورت ہے کیونکہ دہشت گردوں کی مقامی بھرتی اس سال صرف ایک رہ گئی ہے جو کچھ عرصہ پہلے ایک سال میں 150 سے 200 تھی اور انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں کو بھی احساس ہو گیا ہے کہ ان کا مستقبل ہندوستان کے ساتھ ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہم انکشاف میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ پہلگام میں وادی بیسرن جہاں 22 اپریل کو دہشت گردوں نے حملہ کیا جس میں 25 سیاحوں اور ایک مقامی

سمیت 26 شہری ہلاک ہوئے، اس وقت صرف 3 دن پہلے کھولا گیا تھا اور اسے ٹورسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ٹی ڈی سی) کی اجازت کے بغیر ایک پرائیویٹ آپریٹر چلا رہا تھا۔ منوج سنہا نے ایک ہندی نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ "بیسران ویلی کو صرف تین دن پہلے ہی کھولا گیا تھا جب دہشت گردوں نے حملہ کیا تھا اور اسے/102

رشوت خور ملازمین کیخلاف اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی جاری

کولگام میں پٹواری رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار

سرینگر // 21 جولائی // سی این آئی // رشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو نے تازہ کارروائی میں کولگام میں پٹواری کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اینٹی کورپشن بیورو نے رشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی تیز کردی ہے اور تازہ کارروائی میں جنوبی ضلع کولگام میں ایک پٹواری کو گرفتار کرلیا گیا۔ نمائندے کے مطابق اینٹی کورپشن بیورو نے کولگام ضلع کے پٹواری حلقہ جمولہ میں/101

ریاسی اور پونچھ میں بارشوں کا قہر

زمین کھسکنے سے ایک یاتری اور ایک طالب علم کی موت، متعدد طلبہ اور یاتری زخمی

جموں کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے واقعے پر دکھ کا اظہار کیا

سرینگر//21 جولائی// یو این آئی// خطہ جموں کے مختلف اضلاع میں شدید بارشوں کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ایک یاتری اور ایک طالب علم کی موت واقع ہوئی ہے جبکہ متعدد طلبہ اور یاتری زخمی بھی ہوئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع ریاسی کے قصبہ کٹرہ میں شری ماتا ویشنو دیوی مندر کے راستے پر تیز بارشوں کی وجہ سے زمین کھسک جانے سے ایک یاتری کی موت واقع ہوئی ہے جبکہ 6 دیگر زخمی ہوگئے۔ ادھر پونچھ میں ایک گورنمنٹ اسکول عمارت ایک بھاری بھرکم پتھر کی زد میں آنے سے ایک طالب علم کی موت واقع ہوئی جبکہ کئی دیگر زخمی ہوگئے۔ ادھر جموں کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ان سانحات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار کنبوں کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے جبکہ زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں صوبے کے پونچھ اور ریاسی اضلاع/103

'آپریشن سندور میں دنیا نے دیکھی ہندوستان کی طاقت'

مانسون اجلاس شروع ہونے سے پہلے وزیراعظم مودی کی بڑی باتیں

سرینگر//21 جولائی// یو این آئی// وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مانسون نئے پن اور تخلیق کی علامت ہے۔ زراعت کے لیے فائدہ مند موسم ہوتا ہے۔ مانسون اجلاس ملک کے لیے قابل فخر اجلاس ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کا آج (پیر) آغاز ہوگیا۔ اس اجلاس میں اپوزیشن کے کئی معاملوں کو لے کر پوری طرح سے حملہ آور ہونے کے آثار ہیں۔ اجلاس شروع ہونے سے پہلے پارلیمنٹ احاطہ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ

مانسون نئے پن اور تخلیق کی علامت ہے۔ زراعت کے لیے فائدہ مند موسم ہوتا ہے۔ مانسون اجلاس ملک کے لیے قابل فخر اجلاس ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران ہندوستان کی فوج نے دہشت گردوں کے آقاؤں کے گھر میں جا کر جس طرح کی کامیاب مہم چلائی ہے اس سے پوری دنیا نے ہندوستان کی فوجی طاقت کو دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور میں ہندوستان کی فوج نے جو ہدف مقرر کیا تھا اسے 100 فیصد حاصل کیا۔ دہشت گردوں کے گھر میں جا کر 22 منٹ کے اندر آپریشن سندور کے تحت اس کو زمین دوز کر دیا گیا۔ میں نے بہار میں تقریب کے دوران اعلان کیا تھا کہ ہماری فوجی طاقت نے بہت ہی کم وقت میں ثابت/106

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر ایوان میں بولنا میرا حق، لیکن مجھے اجازت نہیں دی گئی // راہول گاندھی

سرینگر//21 جولائی// سی این آئی// لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر ایوان میں بولنا میرا حق ہے، لیکن جب حکومت کے لوگ اپنے بیانات دے رہے تھے تو ہمیں اس کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے کی بات کرتے ہوئے حزب اختلاف کے لیڈر راہول گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک سیکنڈ میں ایوان سے باہر بھاگ گئے۔ سی این آئی کے مطابق کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ/105

چیف سیکرٹری نے جے کے سی آئی پی کے

زرعی شعبے کی ترقی کیلئے پہلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے جموں و کشمیر میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کے پروجیکٹ (جے کے سی آئی پی) کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لینے کے لئے میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ میٹنگ محکمہ زرعی پیداوار کی میزبانی میں منعقد ہوئی جس میں پرنسپل سیکرٹری ایگری کلچر پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ، وائس چانسلر سکاسٹ جموں، ایم ڈی جے اینڈ کے بینک، ایم ڈی جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)، ضلع ترقیاتی کمشنروں، زرعی محکموں کے سربراہان،

سکاسٹ کشمیر کے نمائندگان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں پروجیکٹ کی پیش رفت، سالانہ ورک پلان، مالیاتی میکانزم اور مستقبل کی حکمت عملیوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ چیف سیکرٹری نے جے کے سی آئی پی کی جائزہ میٹنگ کے دوران منصوبے کے ڈیزائن کی سراہنا کی اور اس کے مؤثر اور بروقت عمل آوری کی ضرورت پر زور دیا تاکہ آئندہ مالی برس کے لئے مقرر کردہ تمام اہداف کو پورا کیا جائے۔ انہوں نے بینک حکام کو ہدایت دی کہ وہ جے کے سی آئی پی پورٹل کے ساتھ اپنے بینکنگ عمل کو مربوط کریں اور اس پروگرام کی کامیابی کے لئے ایک خصوصی قرضہ سکیم تیار کریں۔ انہوں نے درخواست گزاروں کی طرف سے جمع کی گئی درخواستوں کو فوری منظوری دینے پر زور دیا۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ ٹرینرز اور فائدہ اٹھانے والوں کے لئے تربیتی ماڈیولز وضع کریں تاکہ ان کی صلاحیتوں کو بڑھایا جا سکے/104

سکینہ اِیتو نے پونچھ میں لینڈ سلائیڈنگ سے

کم عمر طالب علم کی المناک موت پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا

سری نگر// انفو// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے منجھ کلسیان پونچھ میں گورنمنٹ پرائمری سکول پر تودہ گر آنے کے نتیجے میں ایک کم عمر طالب علم کی المناک موت پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ وزیر موصوفہ نے اپنے تعزیتی پیغام میں جاں بحق طالب علم کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اس حادثے کو نہایت دلخراش اور افسوسناک قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا، "یہ واقعہ اِنتہائی تکلیف دہ دِل دہلا دینے والا ہے۔ اس میں ایک اُبھرتی

ہوئی زندگی جو اُمیدوں سے بھرپور تھی، اس قدرتی آفت کی نذر ہوگئی۔ میری دعائیں اس مشکل گھڑی میں متاثرہ کنبے کے ساتھ ہیں۔" اس دوران وزیر موصوفہ نے ضلع انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ متاثرہ کنبے کو فوری امداد/107

پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کا پہلا دن

ہنگامہ آرائی کے درمیان لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

حزب اخلاف نے آپریشن سندھور اور دیگر کئی مسائل پر بحث کا مطالبے کو لیکر ارکان کی نعرہ بازی

سرینگر// 21 جولائی// کے این ایس// اپوزیشن کے شور شرابے کے درمیان لوک سبھا کی کارروائی پیر کو دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی، جس میں آپریشن سندور اور دیگر مسائل پر بحث کا مطالبہ کیا گیا۔ ایک ماہ تک جاری رہنے والے مانسون اجلاس کے پہلے دن یہ چوتھا التوا تھا۔ جیسے ہی تیسرے التوا کے بعد سہ پہر 4 بجے ایوان دوبارہ شروع ہوا، دلیپ سائکیا نے، جو کہ صدارت میں تھے، ارکان پر زور دیا کہ وہ گوا اسمبلی کی سیٹوں کی از سر نو ترتیب سے متعلق بل کو اٹھانے کی اجازت دیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق تاہم، اپوزیشن نے آپریشن سندور پر بحث کے اپنے مطالبے پر نعرے بازی جاری رکھی، جس کے تحت ہندوستانی مسلح افواج نے 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان میں دہشت گردانہ ڈھانچے پر حملے کیے تھے۔ اس سے قبل جب ایوان کا اجلاس دوسرے التوا کے بعد دوپہر 2 بجے ہوا تو چیئر نے اپوزیشن ارکان سے اپیل کی کہ وہ ایوان کو چلنے دیں۔ مسلسل نعرے بازی/108

کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود نے صوبہ کشمیر میں جاری

سکیموں اور منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر// انفو// کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں کشمیر ڈویژن میں جاری سکیموں اور منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے شروعات میں ڈائریکٹر سماجی بہبود کشمیر محمد اکبر وانی نے ایک تفصیلی/109

جاوید رانا کا پونچھ میں لینڈ سلائیڈنگ سے طالب علم کی وفات پر اِظہارِ تعزیت

مینڈھر// انفو// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے منجھ کلسیان پونچھ کے گورنمنٹ سکول میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ایک طالب علم کی المناک موت پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔
وزیر موصوف نے اپنے تعزیتی پیغام میں جاں بحق طالب علم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقت اُن کے لئے انتہائی تکلیف دہ ہے۔ اُنہوں نے مرحوم کی روح کے اَبدی سکون اور/110

بم بم بھولے کے نعروں کی گونج کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری

3700 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے کشمیر کی جانب روانہ

گزشتہ 18 دنوں میں یاتریوں کی تعداد 3 لاکھ سے تجاوز، 16800 نے کیا درشن

سرینگر//21 جولائی// سی این آئی// بم بم بھولے کے نعروں کی گونج اور سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے جس دوران 3700 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے کشمیر کی جانب روانہ ہوگیا۔ ادھر گزشتہ 18 دنوں میں یاتریوں کی تعداد 3 لاکھ سے تجاوز کر گئی جبکہ 16800 نے درشن کیا۔ سی این آئی کے مطابق

سخت حفاظتی انتظامات کے بیچ 3700 سے زیادہ یاتریوں پر مشتمل تازہ قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کشمیر کی طرف روانہ ہوگیا۔ حکام نے بتایا کہ سی آر پی ایف اور پولیس اہلکاروں کے ہمراہ 3,791 یاتریوں کا تازہ قافلہ 3,067 مرد، 522 خواتین، نو بچے، 192 سادھو اور سادھویاں، اور ایک ٹرانسجینڈر صبح 148 گاڑیوں میں بھگوتی نگر بیس/112

جموں و کشمیر میں شدید بارش کی پیش گوئی،

کئی اضلاع میں ریڈ الرٹ جاری

سرینگر سمیت وادی کے متعدد علاقوں میں تیز تر بارشیں ہونے کا امکان

سرینگر//21 جولائی// یو این آئی// جموں کشمیر میں اگلے تین دنوں تک موسمی کلینڈر جاری کرتے ہوئے آزاد موسمی ذرائع نے بتایا ہے کہ 22 جولائی سے 25 جولائی تک سرینگر سمیت دیگر اضلاع میں شدید بارشیں ہوسکتی ہیں جبکہ بالائی علاقوں میں تیز تر بارشوں کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ کا بھی خطرہ بنا رہے گا۔ ادھر کئی اضلاع کیلئے ایڈوائزری بھی جاری کی گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں و کشمیر کے متعدد اضلاع میں اگلے تین دنوں کے دوران شدید بارش متوقع ہے، جس کے پیش نظر ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ 12 گھنٹوں میں جموں ڈویژن میں شدید بارش ریکارڈ کی گئی۔ آج شام یا رات تک موسمی نظام کشمیر میں داخل ہو جائے گا، جس سے پورے خطے میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگا۔ 22 اور 23 جولائی کو جموں، جنوبی کشمیر، وسطی اور شمالی کشمیر کے کچھ حصوں میں شدید بارش کی شدت متوقع ہے۔ مسلسل بارش نہیں ہوگی، بلکہ وقفے وقفے سے تیز بارش کے جھونکے آئیں گے۔ ریڈ الرٹ والے اضلاع۔۔ جموں،/111

انسان پہ حاکم کون... دل یا دماغ؟

تحریر۔۔۔سید عاصم محمود

زمانہ قدیم سے عوام وخواص اس دلچسپ سوال کا جواب تلاش کر رہے ہیں کہ بنی نوع انسان کی فکر وعمل پر کس کی حکمرانی ہے۔۔۔ دل یا دماغ کی؟ یہ جاننا تو مشکل ہے کہ سوال سب سے پہلے کس نے پوچھا تاہم قدیم زمانے ہی میں رفتہ رفتہ دل کو روحانیت جبکہ دماغ کو مادے کا منبع قرار دے دیا گیا۔

بتدریج یہ تقسیم سامنے آئی کہ دماغ عقل ودانش کا سرچشمہ ہے جبکہ جذبات کا مخزن دل۔ اسی لیے کہا گیا کہ "عقلی انسان" اپنے دماغ کی سنتا ہے جبکہ "جذباتی انسان" اپنے دل کی! چناں چہ جسم، عمل، سوچ بوجھ، جانچ پرکھ جیسے عوامل دماغ سے وابستہ ہو گئے۔ روح، غور وفکر، عشق اور دیگر جذبے دل سے متعلق سمجھے جانے لگے۔

یہودیت، عیسائیت، بدھ مت اور یونانی فلسفے کے پیروکار دو بنیادی گروہوں میں بٹ گئے۔ ایک گروہ کا ماننا تھا کہ کائنات میں دماغ کی حکمرانی ہے۔ تمام انسانی جذبے اسی کے تابع ہیں۔

تاہم دوسرے گروہ کے ارکان روحانیت پہ یقین رکھتے تھے۔ انھوں نے دل کو بھی دماغ کی طرح ایک اہم عضو قرار دیا، گو وہ اس کی برتری کے قائل نہ تھے۔ ان کا خیال تھا کہ دل ودماغ مل کر انسان کی جسمانی وروحانی سرگرمیاں کنٹرول کرتے ہیں۔

دل کی حکمرانی کا قائل پہلا مذہب

دین اسلام پہلا مذہب ہے جس میں دل کو دماغ سے برتر قرار دیا گیا۔ مثال کے طور پر جو انسان اللہ تعالی کے احکامات کی تعمیل نہیں کرتے، قران پاک میں فرمایا گیا کہ ان کے دل اندھے (خراب) ہوتے ہیں۔ (الحج۔46) گویا اللہ پاک کے نافرمان کی ایک نمایاں نشانی یہ ہے کہ اس کا دل اندھا ہوگا۔

اسی طرح سورہ الشعراء، آیات 87 تا 89 میں فرمایا گیا کہ روز قیامت اللہ تعالی کے محبوب بندے پاک صاف دل کے حامل ہوں گے۔ گویا مومن کی ایک بڑی نشانی یہ ہے کہ اس کا دل پاک صاف ہوتا ہے۔ یہ واضح رہے کہ قران کریم میں عقل ودانش بھی انسانی ترقی کے لیے لازم قرار پاتی ہے۔ مگر جس جگہ انسان کی تعلیم وتربیت کی بات ہو، وہاں بیشتر مقامات پر دماغ کے بجائے دل کا تذکرہ ہے۔

قران پاک میں دل کا تذکرہ (قلب، فواد، صدر کے الفاظ میں 137) بار آیا ہے جس سے دین اسلام میں اس عضو انسانی کی اہمیت آشکارا ہے۔

البخاری ومسلم میں محفوظ ایک حدیث نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ اگر انسانی جسم میں قلب خراب ہو جائے تو پھر سارا بدن (روحانی وجسمانی طور پہ) بیمار پڑ جاتا ہے۔ اور اگر دل تندرست رہے تو پورا جسم بھی صحت مند رہتا ہے۔ گویا انسان کی تندرستی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے دل کو گناہوں سے دور رکھے تاکہ اس کی روحانی و جسمانی شخصیت بہترین رہے۔

دین اسلام میں دل کی برتری کے سبب ہی عربی، فارسی، اردو اور مسلم ممالک کی کئی زبانوں کے علم وادب میں ایسے محاورے وجود میں آ گئے جنھوں نے جذبات وخیالات، دونوں کا منبع دل کو قرار دیا۔ خصوصاً جذبات کا تعلق دل سے جوڑا گیا۔ مثلاً اردو کے کچھ محاورے پڑھیے: دل اچاٹ ہونا، دل بھر آنا، دل توڑنا، دل جمعی کرنا، دل سے اتار دینا وغیرہ۔ اردو لغت میں دماغ سے کہیں زیادہ دل کے محاورے ملتے ہیں۔ اردو و فارسی شاعری میں بھی دل کو مرکزی حیثیت حاصل ہوئی۔

دل کا راستہ

نامور مسلم مفکرین نے بھی اسلامی تعلیم کے زیر اثر دل (روح یا نفس) کو عقل (دماغ) سے برتر بتایا۔ تصوف اور روحانیات کی تو بنیاد ہی دل ہے۔ مثال کے طور پر علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری میں عقل روحانی جذبوں مثلاً عشق وخودی کے تابع ہے۔

بطور فلسفی اقبال عقل کی اہمیت تو تسلیم کرتے ہیں مگر ان کا کہنا ہے کہ صرف اس کی بدولت انسان اشرف المخلوقات نہیں بن سکتا، یہ مقام اسے دل کے راستے پر چل کر ہی حاصل ہوتا ہے۔ شاعر مشرق کے نزدیک عقل اور علم انسان کو منزل کے قریب تو لے جاتے ہیں مگر صرف روحانی عشق ہی اسے منزل سر کراتا ہے۔ اس نظریے پہ پہنچی علامہ کے چند مشہور شعر درج ذیل ہیں:

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

زمانہ عقل کو سمجھا ہوا ہے مشعلِ راہ
کسے خبر کہ جنوں بھی ہے صاحبِ ادراک

☆☆

عقل عیار ہے، سو بھیس بدل لیتی ہے
عشق بے چارہ نہ مُلا ہے نہ زاہد نہ حکیم

دماغ بادشاہ ہے

بیسویں صدی میں سائنس دانوں نے تحقیق وتجربات کے بعد دعوی کر دیا کہ جذبات، خیالات، احساسات اور تمام جسمانی افعال دماغ کنٹرول کرتا ہے۔ دل محض خون پمپ کرنے والا آلہ ہے۔ گویا سائنس نے دل کو دماغ کے تابع بنا دیا۔ یوں دماغ انسانی بدن کی سلطنت میں بادشاہ بن گیا۔

اس دعوی سے ان مفکرین، دانشوروں اور عوام کو ٹھیس لگی جو دل کو جذبات واحساسات کا منبع سمجھتے تھے۔ اس دعوی سے یہ قرانی نظریہ بھی پس پشت چلا گیا کہ انسانی جسم میں دل کو برتر حیثیت حاصل ہے۔ (سائنسی نظریہ پھیل جانے کی وجہ سے عالم اسلام میں مادہ پرستی کو فروغ حاصل ہوا۔ عوام وخواص اخلاقی اقدار تج کر روپے پیسے کو پوجنے لگے)

سائنس وٹیکنالوجی دراصل خام تھی، قرانی نظریات سمجھنے کے لیے اس کا ارتقا پذیر ہونا لازم تھا۔ آخر بیسویں صدی کے اواخر میں دل ودماغ کی حقیقت سائنس پر وا ہونے لگی۔ تحقیق وتجربات کے نئے در کھلے تو چشم کشا انکشافات سامنے آئے۔

ایک انقلابی وحیرت انگیز انکشاف یہ تھا کہ دل دماغ کے تابع نہیں بلکہ وہ منفرد وعلیحدہ شناخت رکھتا ہے۔ اور جب طبی سائنس نے مزید ترقی کی تو آخرکار اس قرانی نظریے کی بھی تصدیق ہو گئی کہ انسانی بدن کی سلطنت میں دماغ سے بھی زیادہ دل ہی اہم ترین عضو ہے۔ وہ انسان کے خیالات (عقل) اور جذبات واحساسات، دونوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ گویا وہ محض خون پمپ کرنے والا آلہ نہیں۔

دو اہم جسمانی عضو

آگے بڑھنے سے پیشتر دل اور دماغ کی بنیادی معلومات پا لیجیے۔ عام انسانی دل تقریباً ڈھائی سو گرام (ایک پاؤ) وزنی ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی کام آکسیجن اور غذائیت (nutrients) سے بھرا خون پورے جسم میں پمپ کرنا ہے۔

یہ خون پا کر ہی انسانی خلیے توانائی پاتے ہیں تاکہ کبھی کام انجام دے سکیں۔ یاد رہے، ایک انسان کھربوں خلیوں کا مجموعہ ہے جو مل جل کر اسے یومیہ سرگرمیاں انجام دینے کے قابل بناتے ہیں۔

انسانی دماغ 1198 گرام سے 1336 گرام وزنی عضو ہے۔ یہ ہماری سوچ، یادداشت، حسیات، جذبات، نظام تنفس، درجہ حرارت، بھوک اور دیگر جسمانی اعمال کنٹرول کرتا یا ان پہ اثر انداز ہوتا ہے۔ دماغ اور حرام مغز (Spinal cord) مل کر ہمارا سینٹرل نروس سسٹم تشکیل دیتے ہیں۔

رشتہ قریبی ہے

فعلیاتی لحاظ سے دل اور دماغ کے مابین قریبی رشتہ ہے۔ درحقیقت ایک خراب ہو جائے تو دوسرا اپنے افعال صحیح طرح انجام نہیں دے سکتا۔ دماغ میں خون کی نالیاں بکثرت موجود ہیں۔

ان کی کل لمبائی ایک لاکھ میل بنتی ہے۔ (خط استوا پر زمین کا محیط چوبیس ہزار نو سو میل ہے) یہی نہیں، ہمارے دل کے پمپ شدہ خون کا بیس سے پچیس فیصد حصہ دماغ کو جاتا ہے۔ گویا دل سے خارج شدہ خون کا سب سے بڑا خریدار دماغ ہے۔ اگر اسے خون نہ ملے تو دماغ چند منٹوں میں اللہ کو پیارا ہونے لگتا ہے۔

"مقابلہ کرو یا بھاگو"

دماغ اور دل ایک اہم قدرتی عمل "آٹونومک نروس سسٹم" (autonomic nervous system) کے ذریعے ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ آٹونومک نروس سسٹم کے دو مرحلے ہیں: اول سمپاتھٹک (sympathetic) اور دوم پیرا سمپاتھٹک (parasympathetic)۔ اول مرحلہ خطرے کے وقت ہمارے فطری ردعمل "مقابلہ کرو یا بھاگو" (fight-or-flight response) سے متعلق ہے۔

اس خطرے میں ہمارا دماغ ایڈرینلین (adrenaline) ہارمون خارج کرتا ہے۔ اس ہارمون کی وجہ سے ہمارا دل تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے۔ اعصاب تن جاتے ہیں اور انسان چوکنا وہوشیار ہو جاتا ہے تاکہ خطرے کا سامنا کر سکے۔

جب خطرہ ٹل جائے تو دوسرا مرحلہ، پیرا سمپاتھٹک جاری ہوتا ہے۔ اس مرحلے میں دل کی دھڑکن کم ہوتی ہے اور انسان بھی پُرسکون ہو جاتا ہے۔

خون کا دباؤ (بلڈ پریشر) بھی کم ہوتا ہے۔ یاد رہے، زمانہ قدیم میں انسان اپنے "مقابلہ کرو یا بھاگو" فطری ردعمل کی وجہ ہی سے جنگلوں میں خونی جانوروں اور دشمنوں سے محفوظ رہتے تھے۔ یوں ان کی بقا ممکن ہو گئی۔ گویا قدیم زمانے میں یہ اسی قدرتی عمل نے انسانوں کو معدوم ہونے سے بچائے رکھا۔ اس حقیقت سے "مقابلہ کرو یا بھاگو" عمل کی اہمیت واضح ہے۔

آرٹسٹ کسے کہتے ہیں؟

فعلیاتی لحاظ سے اہم اشتراک رکھنے کے باوجود مغربی مفکر بھی اس امر پر تقسیم رہے ہیں کہ انسان میں دل اہم عضو ہے یا دماغ؟ مثلاً دور حاضر کا ممتاز ترین موجد، تھامس ایڈیسن کہتا ہے: "انسان کے بدن کی بنیادی ذمے داری یہ ہے کہ وہ دماغ کو سنبھال کر رکھے اور اسے اٹھائے پھرے۔" گویا ایڈیسن دماغ کو جسمانی سلطنت کا شہنشاہ سمجھتا ہے۔

جبکہ ایک اور یورپی نابغہ روزگار، لیونارڈو ڈاونچی نے لکھا ہے: "آنسو دماغ نہیں دل سے نکلتے ہیں۔" گویا ڈاونچی کے نزدیک جذبات واحساسات کی آماج گاہ دل ہے۔ مشہور امریکی وکیل، لوئس نیزیر کا قول ہے: "ہاتھوں سے کام کرنے والا مزدور ہے۔ ہاتھوں اور دماغ سے کام کرنے والا ہنرمند ہے۔ اور جو ہاتھوں، دماغ اور دل سے کام کرے، اسے فنکار (آرٹسٹ) کہتے ہیں۔" معنی یہ کہ لوئس نیزیر کے نزدیک ایک غیر معمولی انسان دل و دماغ، دونوں کو بروئے کار لاتا اور نمایاں کارنامے انجام دیتا ہے۔

دماغ ہی سب کچھ

بیسویں صدی کے اوائل میں ایک امریکی عضویات داں، والٹر بریڈ فورڈ کینن (Walter Bradford Cannon) نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ انسانی جسم میں تمام خلیے، بافتیں (ٹشوز) اور اعضا دماغ کے ماتحت ہیں۔ یہ بھی مل جل کر کام کرتے اور یقینی بناتے ہیں کہ انسان تندرست وتوانا رہے۔

بیماریاں اس پر حملہ آور نہ ہونے پائیں۔ اس نظریے کو بہت مقبولیت ملی اور بیشتر سائنس دانوں اور ڈاکٹروں نے اسے قبول کر لیا۔ تقریباً پون صدی تک نظریے کا راج رہا۔ آخر 1970ء کے عشرے میں کہیں جا کر اس نظریے کو ضعف پہنچا جب امریکی ماہر عضویات جوڑے، جان اور بیٹرس لیسے (John and Beatrice Lacey) نے نئی تحقیقات انجام دیں۔

دل کی اپنی شناخت

جان اور بیٹرس لیسے دل اور دماغ کے مابین تعلق پر تحقیق کر رہے تھے۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ جسم انساں کے یہ دونوں اہم ترین عضو آپس میں کس قسم کے تعلقات رکھتے ہیں۔ انھوں نے اپنی تحقیق وتجربات میں کئی برس لگائے اور نئے انکشافات سامنے لائے۔

ان میں اہم ترین انکشاف یہ تھا کہ دماغ سے قریبی تعلق رکھنے کے باوجود دل اپنی منفرد وعلیحدہ شناخت رکھتا ہے۔ گویا والٹر بریڈ فورڈ کا یہ نظریہ غلط ثابت ہوا کہ دل دماغ کے کنٹرول میں ہے۔ امریکی جوڑے کا خیال تھا کہ دل بھی اپنا چھوٹا سا "دماغ" رکھتا ہے... اسی لیے وہ دماغ کے اثرات سے الگ تھلگ ہو کر اپنے منفرد کردار وشخصیت کا بھی مالک ہے۔

"چھوٹا دماغ" سامنے آ گیا

جان اور بیٹرس لیسے کی تحقیقات سے متاثر ہو کر متجسس امریکی ماہرین نے ایک چھوٹا سا گروہ بنا لیا۔ اس گروہ میں عضویات داں، امراض قلب کے ماہر، نفسیات داں اور دیگر متعلقہ علوم کے ماہرین شامل تھے۔ گروہ کے سربراہ ڈاکٹر اینڈریو آرمر (Andrew Armour) تھے۔

اس گروہ کی تحقیق کا مرکز وہ عوامل ڈھونڈ نکالنا تھا جو دل کو دماغ سے مختلف ومنفرد مقام عطا کرتے ہیں۔ اپنی تحقیق کی بدولت اس گروہ نے 1991ء میں دریافت کیا کہ دل کے چالیس ہزار خلیے اپنے عمل میں ہو بہو دماغی خلیوں (نیورونز) جیسے ہیں۔ انہی خلیوں کے باعث ماہرین نے دل کو "چھوٹا دماغ" قرار دے ڈالا۔ سائنسی اصطلاح میں دل کے خلیوں کا یہ مجموعہ "intrinsic cardiac nervous system" کہلاتا ہے۔

امریکی ماہرین کے انوکھے گروہ نے بذریعہ تجربات وتحقیق یہ اہم بات بھی دریافت کی کہ دل اور دماغ چار طریقوں کے ذریعے ایک دوسرے سے رابطہ رکھتے اور اپنے افعال انجام دیتے ہیں۔ (1) عصبی رابطہ (Neurological communication) جو نروس سسٹم کی وساطت سے ہوتا ہے۔ (2) حیاتی کیمائی رابطہ (Biochemical communication) جو ہارمونوں کے ذریعے ہوتا ہے۔

(3) دباؤ کی لہروں (pressure waves) سے رابطہ (Biophysical communication) جو پورے جسم میں جاری و ساری رہتی ہیں۔ (4) توانائی رابطہ (Energetic communication) جو انسانی جسم میں جنم لینے والے برق مقناطیسی میدانوں کی وساطت سے ہوتا ہے۔

تعلق یک طرفہ نہیں

باہمی رابطے کے یہ چار قدرتی سلسلے اس امر کے گواہ ہیں کہ دل اور دماغ کا تعلق یک طرفہ نہیں... یعنی ایسا نہیں کہ دماغ دل کو احکامات دیتا ہے کہ فلاں کام کرو اور فلاں نہیں، بلکہ یہ دو طرفہ ٹریفک ہے۔ کبھی دماغ دل کو حکم دیتا ہے تو کبھی دل اپنے ممدوح کو احکام جاری کرتا ہے کہ فلاں کام انجام دو۔

یہ دو طرفہ ٹریفک رکاوٹوں کے بغیر بہ آرام جاری رہے تو تبھی انسان کی صحت بھی عمدہ وتسلی بخش رہتی ہے۔ اس ٹریفک میں جب بھی کوئی معمولی رکاوٹ آئے تو انسانی صحت کے معاملے بگڑنے لگتے ہیں۔

جدید تحقیق سے یہ نیا انکشاف ہو چکا کہ دل کئی معاملات میں دماغ کا محتاج نہیں... وہ از خود بھی آزادی کے ساتھ فیصلے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

یہ ایک انقلاب ساز دریافت ہے کیونکہ اب تک سائنس داں یہی سمجھتے تھے کہ انسانی جسم کی سلطنت میں صرف دماغ وہ واحد عضو ہے جسے آزاد وخود مختار کہا جا سکتا ہے۔ مگر جدید طبی سائنس نے انکشاف کر دیا کہ دل بھی ایک خود مختار عضو ہے، جس پہ دماغ مکمل کنٹرول نہیں رکھتا۔

قرانی نظریات سچے

جدید سائنس کے نزدیک دل محض خون پمپ کرنے والا آلہ نہیں بلکہ وہ اپنے مخصوص خلیوں کی مدد سے کچھ نیا سیکھنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ حتی کہ کوئی جذبہ یا حس بھی محسوس کر سکتا ہے۔ ضرورت ہو تو دماغ کے اثرات سے نکل کر آزادانہ فیصلے کرنے پر بھی قادر ہے۔

گویا اب کم از کم انسانی بدن میں دل، دماغ کے ہم پلہ عضو کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا اور حیران کن انکشاف ہے جو جدید سائنس کے بطن سے ظہور پذیر ہوا۔ اسی انکشاف نے ثابت کر دیا کہ اللہ تعالی نے جو حقائق چودہ سو سال قبل قران کریم میں بنی نوع انسان پہ وا کیے، وہ حرف بہ حرف سچے ہیں۔

اس دریافت کی داستان یہ ہے کہ اکیسویں صدی کے اوائل میں بذریعہ تحقیق معلوم ہوا کہ دل ایک غدہ (Gland) بھی ہے... وہ دیگر انسانی غدود کی طرح مختلف ہارمون بناتا اور خارج کرتا ہے۔

ان ہارمونوں میں "کارڈیک نائٹریو نائٹروریٹک پیپٹائیڈ" (cardiac natriuretic peptide) ہارمون شامل ہے۔ یہ ہارمون خون کی نالیوں، گردوں، غدہ برگردہ (adrenal glands) اور دماغ کے مختلف حصوں کو تندرست اور کام کے قابل رکھتا ہے۔ وہ اس کی مدد سے درست طریق پر اپنے جسمانی افعال انجام دیتے ہیں۔

ہمارا دل چھ سے سات ارب خلیوں کا مجموعہ ہے۔ ان خلیوں کی کئی اقسام ہیں۔ ایک قسم "انٹرنسک کارڈیک ایڈرینرجک خلیے" (Intrinsic Cardiac Adrenergic Cells) کہلاتی ہے۔ یہ خلیے دو ہارمون، نورا ڈرینلاین (noradrenaline) اور ڈوپمائن (dopamine) بنا کر خارج کرتے ہیں۔

پہلے خیال تھا کہ دماغ کے حکم پر صرف مخصوص غدود یہ ہارمون بناتے ہیں۔ مگر اب منکشف ہو چکا کہ ہمارا دل بھی انھیں بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔

نورا ڈرینلاین نیوروٹرانسمیٹر بھی ہے۔ اس صورت میں یہ ہارمون خلیوں کے مابین پیغام رسانی (برقی سگنل) انجام دینے میں سہولت پیدا کرتا ہے۔ ہارمون کی شکل میں "مقابلہ کرو یا بھاگو" کا قدرتی عمل انجام دینے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

اس کی وجہ سے انسان چوکس وہوشیار ہو جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھا دیتا اور خون کے دباؤ میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ یہ ہمارے سونے جاگنے کے عمل، موڈ اور یادداشت پر بھی اثرات مرتب کرتا ہے۔

ڈوپمائن ہمارے جسم کا اہم ہارمون اور نیوروٹرانسمیٹر ہے۔ یہ دماغ اور جسم کے تمام خلیوں کے درمیان برقی پیغام رسانی کو یہ سہولت انجام دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسی لیے "کیمیائی پیغام بر" بھی کہلاتا ہے۔ "مقابلہ کرو یا بھاگو" عمل کے دوران یہ خون کا دباؤ نارمل رکھتا ہے۔

ہمارے بدن سے زائد نمک بذریعہ پیشاب نکالتا ہے۔ پتے سے انسولین کا اخراج کم کرتا ہے۔ سب سے بڑھ کر انسان میں لطف وانبساط کے جذبے جنم دیتا ہے۔ انسان میں یہ تحریک پیدا کرتا ہے کہ وہ خوشیاں پانے کے لیے کوئی نمایاں کارنامہ انجام دے۔

جدید تحقیق سے ایک نیا انکشاف یہ ہوا کہ انسانی دل آکسی ٹوسین ہارمون بھی خارج کرتا ہے۔ ورنہ پہلے ماہرین طب سمجھتے تھے کہ صرف دماغ کا ایک حصہ، ہائپوتھلامس ہی یہ ہارمون بناتا ہے۔ یہ "لو ہارمون" بھی کہلاتا ہے کیونکہ انسانوں کے درمیان پیار محبت اور یگانگت بڑھاتا ہے۔ جب ماں بچے کو دودھ پلائے یا انسان ہم آغوشی کریں تو یہ ہارمون پیدا ہو کر ان میں محبت کے عظیم ولطیف جذبات جنم دیتا ہے۔

سب سے بڑا انکشاف

ماہرین نے تحقیق وتجربات سے یہ بھی جانا کہ چھوٹا دماغ" (دل) مسلسل دماغ کے اہم حصوں... ہائپوتھلامس (hypothalamus)، میڈولا (medulla)، ایمگڈالا (amygdala) اور سیربل کورٹیکس (cerebral cortex) کو پیغامات یا سگنل بھجواتا ہے۔ اس پیغام رسانی کا بڑا منبع دل ہے کہ دماغ کو وہی زیادہ پیغام بھجواتا ہے۔ دماغ دل کو کم پیغامات بھجواتا ہے۔ معنی یہ کہ دل اور دماغ کے باہمی تعلق میں دل کو دماغ پر برتری حاصل ہے۔

قبل ازیں بتایا جا چکا کہ دماغ اپنی صحت وسلامتی کے سلسلے میں دل کا محتاج ہے۔ اگر دل خون دماغ تک نہ پہنچائے تو چند منٹ میں دماغی خلیے مرنے لگتے ہیں۔

پانچ سے دس منٹ تک خون نہ ملے تو دماغ مردہ ہونے لگتا ہے۔ اسی لیے دل میں چھوٹی سی بھی خرابی جنم لے تو دماغ پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اور سب سے پہلے دماغ کے متذکرہ بالا حصے متاثر ہوتے ہیں جن سے دل پیغام رسانی کرتا ہے۔

دماغ کے درج بالا حصے ہی انسان میں خیالات، جذبات، احساسات، یادداشت اور مختلف ذہنی وجسمانی افعال سے متعلق ہیں۔ یہی وجہ ہے، دل سے کسی خرابی کے پریشان کن سگنل درج بالا دماغی حصوں تک پہنچیں تو دماغ میں "تناؤ" (stress) جنم لیتا ہے۔ تناؤ ایک خطرناک جسمانی وذہنی کیفیت ہے۔ دل کی خرابی اور تناؤ مل کر انسان کی صحت خراب کرنے لگتے ہیں۔

ناقص غذائیں کھانے سے خون کی نالیوں میں چربی وغیرہ جم جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے خون کی روانی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ یہ حالت بھی دماغ میں تناؤ کا خلل پیدا کرتی ہے کہ اسے رکاوٹ کی وجہ سے مطلوبہ مقدار میں خون نہیں مل پاتا۔ مزید براں خدانخواستہ کبھی چربی خون کی روانی کچھ عرصے کے لیے روک دے تبھی انسان ہارٹ اٹیک یا حملہ قلب اور فالج کا نشانہ بن جاتا ہے۔

تندرستی وسلامتی کا منبع کون؟

درج بالا انکشافات سے پس ثابت ہوا کہ انسانی جسم میں تندرستی و سلامتی کا منبع دل ہے... اگر وہ خراب ہو جائے تو اچھا بھلا دماغ بھی خراب ہونے لگتا ہے۔ چناں چہ انسان مختلف ذہنی وجسمانی عوارض میں مبتلا ہو کر صحت کی دولت کھو بیٹھتا ہے۔ یہ حقیقت اللہ تعالی چودہ سو سال پہلے ہی قران پاک میں آشکارا فرما چکے جواب سائنس نے دریافت کی ہے۔ یہ معجزہ رب العالمین کی حقانیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

انسانی جسم کی سلطنت میں دل کی بنیادی اہمیت کے سبب ہی قران و سنت میں اسے دماغ پر فوقیت دی گئی۔ چناں چہ خداوند کریم نے فرمایا کہ مومن پاک صاف دل رکھیں گے۔ جبکہ آنحضورﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ دل خراب ہو جائے تو پھر ہر چیز بگڑ جاتی ہے۔ پاکستانی معاشرے کی مثال سامنے ہے۔ اے کاش! ہوا وہوس والا دل بدل دے، غفلت میں ڈوبا دل بدل دے!!

ڈنمارک میں ہوئی انقلابی تحقیق

2018ء میں ڈنمارک کے آرہس (Aarhus) یونیورسٹی اسپتال میں محققوں نے ایک منفرد تحقیق انجام دی۔ انھوں نے ملک کے اسپتالوں سے ایسے مرد وزن کا ڈیٹا حاصل کیا جو 1890ء سے 1982ء کے درمیان پیدا ہوئے۔ اور یہ بھی امراض قلب میں مبتلا تھے۔ ان مریضوں کی کل تعداد دس ہزار سے زائد بنی جن میں مرد وخواتین، دونوں شامل تھے۔

اس انوکھی تحقیق کی خاص بات یہ ہے کہ محققوں نے جانا، درج بالا دس ہزار سے زائد مرد وزن میں بیشتر بھلکڑ پن اور نسیان کا شکار پائے گئے۔ مزید تحقیق سے افشا ہوا کہ جو انسان دل کی کسی بیماری میں مبتلا ہو، اس میں یادداشت ختم ہونے کا عمل جنم لینے کا خطرہ "60 فیصد" تک بڑھ جاتا ہے۔ گویا دل کی خرابی براہ راست مریض کے دماغ پر اثر انداز ہوتی اور بیچارے کی یادداشت ختم کرنے لگتی ہے۔

گویا ڈنمارک میں ہوئی تحقیق سے بھی منکشف ہوا کہ دل کسی خرابی کا نشانہ بنے، تو اس کے منفی اثرات براہ راست دماغ پہ پڑتے ہیں۔ یاد رہے، عالمی طبی اداروں کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال امراض قلب ہی سب سے زیادہ انسانوں کی جانیں لیتے ہیں۔ جبکہ تقریباً ہر بیماری دل اور دماغ، دونوں پر منفی اثرات ڈالتی ہے۔

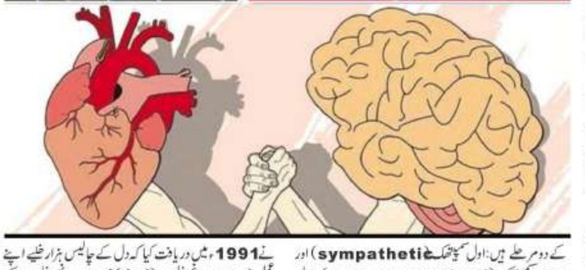

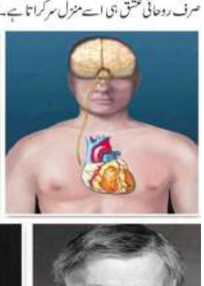

والٹر بریڈ فورڈ

جان لیسے

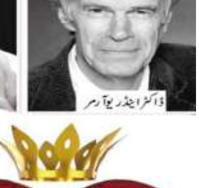
ڈاکٹر اینڈریو آرمر

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

تائیوان کی ہان کوانگ فوجی مشقوں ’زبردست اقدام‘۔امریکی ایڈمیرل

تائی پے۔ ایم این این۔امریکی بحریہ کے ایک ریٹائرڈ ریئر ایڈمرل، مارک مونٹگمری نے اس سال ہان کوانگ فوجی مشقوں میں تائیوان کے **20,000** سے زیادہ ریزرو کو متحرک کرنے کو جزیرے کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔فاونڈیشن فار ڈیفنس آف ڈیموکریسیز کے سینئر ڈائریکٹر اور **2017** میں یو ایس نیوی سے ریٹائر ہونے والے مارک مونٹگمری نے کہا کہ تائیوان کے لیے ایک اہم دفاعی چیلنج سے نمٹنے کے لیے **20,000** سے زیادہ ریزروسٹ کی شرکت ایک "بہت بڑا پہلا قدم" ہے۔"تائیوان کو اپنے فعال ڈیوٹی ریزرو بیلنس کو درست کرنے کے لیے دوبارہ ڈیزائن کرنا ہوگا۔انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ریزروسٹ کی تعیناتی کو بہتر بنانے سے جزیرے کے مجموعی دفاع میں اضافہ ہوگا۔تائیوان کے وزیر دفاع ویلنگٹن کو کے مطابق، **10** روزہ ہان کوانگ مشقوں میں **22,000** ریزروسٹ شامل تھے، جو مشقوں کی تاریخ میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ اس پیش رفت کے باوجود، منٹگمری نے تشویش کا اظہار کیا کہ ہان کوانگ مشقیں محدود امریکی فوجی مداخلت کے ساتھ "صرف تائیوان کے لیے یکطرفہ" واقعات رہیں۔ "شاید وہاں امریکی مبصرین موجود ہوں، لیکن واقعی یہ تائیوان کی مشق ہے۔منٹگمری نے زور دے کر کہا کہ تائیوان اکیلے چینی کمیونسٹ پارٹی کا مقابلہ نہیں کرسکتا، اس نے مشترکہ فوجی مشقوں کا مطالبہ کیا جس میں امریکی بحری، فضائی اور زمینی افواج شامل ہوں۔انہوں نے **2023** کے تائیوان انہانسڈ ریزیلینس ایکٹ کا حوالہ دیا، ۔ہان کوانگ سیریز اس طرح کی تربیت کے لیے بہترین پلیٹ فارم ہے۔"منٹگمری نے نوٹ کیا کہ سی سی پی کو جارحانہ اقدامات کرنے سے روکنے کے لیے انٹرآپریبلٹی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔دفاعی اخراجات کے بارے میں، منٹگمری نے کہا کہ تائیوان کی جی ڈی پی کا موجودہ **3** فیصد مختص ابھی کے لیے کافی ہے لیکن صدر لائی چنگ تی کی مدت کے اختتام تک اسے بڑھا کر **5** فیصد کرنے کی سفارش کی۔منٹگمری اس ماہ کے آخر میں تائیوان کا دورہ کرنے والے ہیں تاکہ تائی پے میں ریسرچ

یو پی آئی لین دین کو تیز کرنے کیلئے این پی سی آئی کا نئے قوانین کے نفاذ کا منصوبہ

ایم این این۔اگر آپ روزانہ یو پی آئی ایپس جیسے فون پے، گوگل پے یا پے ٹی ایم استعمال کرتے ہیں تو یکم اگست ۵۲۰۲، سے آپ پر کچھ نئے اصول نافذ ہوں گے۔نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) نے یو پی آئی کو تیز تر، محفوظ اور مستحکم بنانے کے لیے بینکوں اور ادائیگی ایپس کے لیے اے پی آئی کے نئے رہنمایانہ خطوط جاری کیے ہیں۔ یہ تبدیلیاں تکنیکی ہیں، لیکن یہ براہ راست آپ کے یومیہ یو پی آئی لین دین کو متاثر کریں گی۔اب آپ کسی بھی ایک یو پی آئی ایپ کے ساتھ دن میں صرف ۰۵ بار اکاونٹ کا بیلنس چیک کر سکیں گے۔ یہ حد اس لیے لگائی گئی ہے تاکہ سسٹم بار بار بیلنس کی درخواستوں سے

بھرا نہ ہو۔ یہ حد عام صارفین کے لیے کافی ہے اور اس سے سرور کی رفتار بھی بہتر ہوگی۔اب کوئی بھی ایپ دن میں صرف ۵۲ بار چیک کر سکے گا کہ آپ کے موبائل نمبر سے کون سے بینک اکاونٹس جڑے ہوئے ہیں۔اس سے غیر ضروری اے پی آئی کالز کم ہوں گی اور یو پی آئی سروس زیادہ آسانی سے چلے گی۔نیٹ فلکس، ایس آئی پی یا دیگر سبسکرپشنز کے آٹو ڈیبیٹ ٹرانزیکشنز کو اب صرف ۳ ٹائم سلاٹس میں پروسیس کیا جائے گا: صبح ۱۰ بجے سے پہلے، دوپہر ایک بجے سے شام ۵ بجے کے درمیان اور ساڑھے ۹ بجے کے بعد۔اس سے مصروف اوقات میں سرور پر بوجھ کم ہو جائے گا اور آٹو پے سروس آسانی سے چلے گی۔اس سے لین دین میں تیزی آئے گی۔ اگر کوئی ادائیگی ناکام ہو جاتی ہے تو اب آپ صرف ۳ بار اسٹیٹس چیک کر سکیں گے۔ وہ بھی ہر بار کم از کم ۹۰ سیکنڈ کا وقفہ رکھنا ہوگا۔اس کا مقصد سرور پر بوجھ کو کم کرنا اور لین دین کی دوبارہ کوشش یا ریورسل کی کامیابی کی شرح کو بڑھانا ہے۔ یکم اگست کے اپ ڈیٹ سے پہلے، جون ۵۲۰۲، میں این پی سی آئی نے اے پی آئی کے جوابی وقت کو کم کر دیا تھا، ادائیگی کے لیے ۵۱ سیکنڈ، ناکام لین دین کے لیے ۱۰ سیکنڈ۔ اس سے لین دین تیزی سے ہوتا ہے اور غلطیاں تیزی سے ٹھیک ہو رہی ہیں۔ ۰۳ جون ۵۲۰۲، سے تمام یو پی آئی ایپس پر لین دین سے پہلے جس شخص کو آپ رقم بھیجتے جا رہے

چین اور ویتنام پہلی مشترکہ فوجی مشقوں کے لیے تیار

بیجنگ۔ ایم این این۔چینی وزارت دفاع کے مطابق، چین اور ویتنام اپنی پہلی مشترکہ فوجی تربیتی مشقیں کرنے والے ہیں۔اتوار کو اپنی ویب سائٹ پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں، وزارت نے اعلان کیا کہ مشترکہ مشقیں رواں ماہ جنوبی چین کے گوانگشی ژوانگ خود مختار علاقے میں منعقد کی جائیں گی، جس کی سرحد ویتنام سے ملتی ہے۔حالیہ مہینوں میں علاقائی تنازعات کے باوجود کمیونسٹ پارٹی کے زیر قیادت پڑوسیوں کے درمیان فوجی تعلقات مزید گہرے ہوئے ہیں، کیونکہ قریبی اقتصادی شراکت دار امریکی ٹیرف وار کو نیویگیٹ کرنے کے طریقے تلاش کرتے ہیں۔

تائیوان کی نائب صدر نے سلامتی کے لیے چین کے جارحانہ فوجی انداز کی مذمت کی

تائپے۔ایم این این۔تائیوان کے نائب صدر شیاؤبی کھم نے جمعہ کے روز چین کے بڑھتے ہوئے خطرات اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی میں شدت کے درمیان، قومی سلامتی اور علاقائی استحکام کے لیے حکومت کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔تائی پے میں درجنوں غیر ملکی نامہ نگاروں اور دفتر خارجہ کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے، شیاؤبی کھم نے اس بات پر زور دیا کہ تائیوان دنیا کے سب سے پیچیدہ اور معرکہ آرائی والے خطوں میں سے ایک کی طرف سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔انہوں نے کہا کہ تائیوان خلا میں نہیں رہتا۔تائی پے ٹائمز نے ان کے حوالے سے کہا کہ ہم دنیا کے سب سے زیادہ متحرک اور متنازعہ جغرافیائی سیاسی ماحول کے مرکز میں کام کرتے ہیں۔شیاؤبی کھم نے کہا کہ چین کی جانب سے فوجی اشتعال انگیزی، گرے زون کی جنگ اور معاشی جبر کے ذریعے دباؤ میں اضافہ صرف مئی **2024** میں صدر ولیم لائی کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے ہوا ہے۔انہوں نے چین کے رویے کو جارحانہ فوجی انداز اور "تبدیلی قرار دیتے ہوئے متنبہ کیا کہ بیجنگ کی جانب سے معاشرے میں براہ راست دراندازی اور تفریق کرنے کی کوششوں کو متنبہ کیا گیا ہے۔تائی پے ٹائمز کے مطابق، نائب صدر نے بڑھتے ہوئے خطرات کے خلاف تائیوان کے کثیر الجہتی ردعمل کا خاکہ پیش کیا۔انہوں نے کہا، "ان خطرات کو روکنے کے لیے، ہم اپنی قومی دفاعی حکمت عملی میں اصلاحات اور انضمام کر رہے ہیں، جس کی جڑیں نہ صرف فوجی جدید کاری میں ہیں، بلکہ ہمارے پورے معاشرے کی لچک میں بھی ہیں۔انہوں نے وضاحت کی کہ تائیوان کی فوج غیر متناسب جنگ، مشترکہ کارروائیوں اور بہتر تربیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے "ایک ایسی طاقت میں تبدیل ہورہی ہے جو قابل، قابل اعتماد اور جوابدہ ہے۔تاہم، شیاؤبی کھم نے اس بات پر زور دیا کہ جدید خطرات میدان جنگ سے آگے بڑھتے ہیں،

سائبر حملوں، ڈس انفارمیشن مہمات، سپلائی چین میں رکاوٹیں، اور اقتصادی بلیک میل کو ہائبرڈ چیلنجز کے طور پر شناخت کرتے ہیں۔ انہوں نے چین کے رویے کو جارحانہ فوجی انداز اور "تبدیلی قرار دیتے ہوئے متنبہ کیا کہ بیجنگ کی جانب سے

معاشرے میں براہ راست دراندازی اور تفریق کرنے کی کوششوں کو متنبہ کیا گیا ہے۔تائی پے ٹائمز کے مطابق، نائب صدر نے بڑھتے ہوئے خطرات کے خلاف تائیوان کے کثیر الجہتی ردعمل کا خاکہ پیش کیا۔انہوں نے کہا، "ان خطرات کو روکنے کے لیے، ہم اپنی قومی دفاعی حکمت عملی میں اصلاحات اور انضمام کر رہے ہیں، جس کی جڑیں نہ صرف فوجی جدید کاری میں ہیں، بلکہ ہمارے پورے معاشرے کی لچک میں بھی ہیں۔انہوں نے وضاحت کی کہ تائیوان کی فوج غیر متناسب جنگ، مشترکہ کارروائیوں اور بہتر تربیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے "ایک ایسی طاقت میں تبدیل ہورہی ہے جو قابل، قابل اعتماد اور جوابدہ ہے۔تاہم، شیاؤبی کھم نے اس بات پر زور دیا کہ جدید خطرات میدان جنگ سے آگے بڑھتے ہیں، سائبر حملوں، ڈس انفارمیشن مہمات، سپلائی چین میں

دنیا بھر سے امریکہ میں کرپٹو کرنسی کا دور شروع

واشنگٹن، ایم این این۔:امریکہ میں جمعے کو عالمی معیشت کی تاریخ میں ایک انقلابی تبدیلی کا آغاز ہوا۔وائٹ ہاوس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جینیئس ایکٹ (پہلا بڑا وفاقی قانون) پر دستخط کرنے کے ساتھ ملک کرپٹو کرنسی کے دور میں داخل ہوا۔ایوان نمائندگان نے جمعرات کو دوطرفہ حمایت کے ساتھ جینیئس ایکٹ (بڑا وفاقی کرپٹو کرنسی بل) منظور کیا۔سینیٹ نے ایک ماہ قبل اس کی منظوری دی تھی۔اے بی سی نیوز کے مطابق ٹرمپ کا خاندان شروع سے ہی کرپٹو کرنسی کے حق میں رہا ہے۔یہ بل، صدر کی ایک اہم ترجیح، سٹیبل کوائنز (ڈیجیٹل کرنسی کی مخصوص اقسام) کو مزید قابل رسائی اور مرکزی دھارے میں شامل کرنے کی راہ ہموار کرے گا۔ٹرمپ کئی بار عوامی فورمز پر اس کی اہمیت پر بات کر چکے ہیں۔غور طلب ہے کہ صدر ٹرمپ نے اس سال کے شروع میں اپنا کرپٹو میم کوائن لانچ کیا تھا۔دستخط کرنے کے بعد ٹرمپ نے کہا کہ "میں نے وعدہ پورا کیا، میں نے کہا تھا کہ ہم امریکہ کو دنیا کا کرپٹو کیپیٹل بنائیں گے۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ٹرمپ انتظامیہ کے حکام کا کہنا ہے کہ اسٹیبل کوائن ایسی کرپٹو کرنسی ہوگی جس کی قیمت امریکی ڈالر کی طرح مستحکم اثاثوں کی طرح ہوگی۔جینیئس ایکٹ بینکوں اور دیگر اداروں کے لیے یہ سکے جاری کرنا آسان بناتا ہے۔اس سے ان اثاثوں پر عوام کا اعتماد بڑھے گا۔اس کے ساتھ ساتھ صنعتوں کی مجموعی ترقی ہوگی دستخط کرنے کے بعد ٹرمپ نے کہا کہ ’’میں نے وعدہ پورا کیا، میں نے کہا تھا کہ ہم امریکہ کو دنیا کا کرپٹو کیپیٹل بنائیں گے۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ٹرمپ انتظامیہ کے حکام کا کہنا ہے

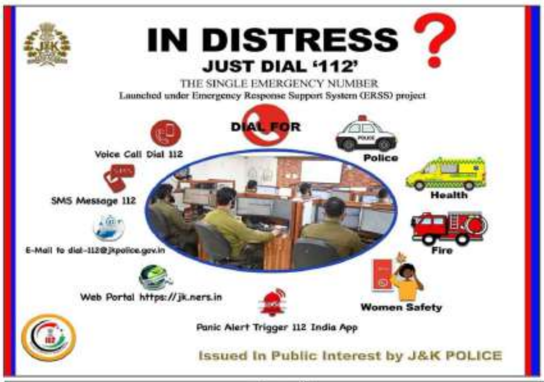

اتر ریلوے

ای ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر ریل ورکشاپ، اتر ریلوے، جالندھر چھاؤنی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کھلے ای ٹینڈر کو سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹینڈر فارم (لاگت روپے)	مدت تکمیل
1	OT-17-JRC-2025	SSE/BR/M/JUC کے زیر اختیار علاقے پل نمبر SSE/BR/M/PTK #84 کے زیر اختیار علاقے کے تحت پل نمبر 17 DN,81 DN,172 DN کا فوٹوگرامیٹری سمیت ایریل ڈرون سروے کرنا	29,76,759.93	59,500.00	08.08.2025	25.07.2025 سے 08.08.2025	0	04 ماہ

ٹینڈر پیش کرنے اور ٹینڈر کھولنے کیلئے تاریخ اور وقت	ہر ایک کے خلاف دکھائی گئی تاریخوں پر 15.00 بجے تک اور اسی وقت 15.00 بجے کے بعد۔
ویب سائٹ یو آر ایل جہاں ٹینڈر کی مکمل تفصیل دیکھی جا سکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے	تفصیلی ای ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر موجود ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔

2204/2025 No. 80-W/30/Bridges/Invitation Dated: 07.2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-PnU25-13	26-07-2025 کو 11.00 بجے	بٹالہ، مکتیسر اور پھلور ریلوے سٹیشن پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹ کے آپریشن اور رکھ رکھاؤ کے لئے کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-PRKG25-13	26-07-2025 کو 11.30 بجے	ڈی اے وی کالج جالندھر ہالدا اور کپور تھلہ ریلوے سٹیشن پر پارکنگ سائٹ کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔
EAFZR-MPS25-9	28-07-2025 کو 11.30 بجے	جالندھر شہر اور لدھیانہ سٹیشن پر ملٹی پرپز سٹال (ایم پی ایس) کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-CTG25-22	29-07-2025 کو 11.00 بجے	کھیم کرن، مکتیسر، ترن تارن، کرتارپور، آر سی ایف۔ کپور تھلہ ہالدا اور گونک پورا ریلوے سٹیشنوں پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔
EAFZR-OH25-15	29-07-2025 کو 11.00 بجے	کمرشیل پبلسٹی رائٹس کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ: 1 ساھنیوال، امرتسر اور جالندھر سٹیشن ریلوے سٹیشن پر پانی کی ٹنکیوں کے اوور ہیڈ کے اوپر۔ 2۔ویرکا، جینتی پورہ، بٹالہ بھگتاں والا اور پٹی ریلوے سٹیشن سے سب لیول کراسنگ پر سٹیٹک میڈیا کے ذریعہ سے۔ 3۔گورایا اور لوھیا خاص ریلوے سٹیشن پر سٹیٹک میڈیا کے ذریعہ سے۔ 4۔ مکھو اور نکودر ریلوے سٹیشن پر سٹیٹک میڈیا/ پانی کی ٹنکی کے اوور ہیڈ کے اوپر۔
EAFZR-MMS25-1	29-07-2025 کو 12.30 بجے	گاڑی نمبر 22488/87 & 12054/12053 ،14682/14681 ،14680/14679 کے ڈبوں کی سیٹوں کے فوڈ ٹرے اور ہیڈ ریسٹ پر پیپر کے ذریعہ سے اشتہاری حقوق کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-MIS25-12	30-07-2025 کو 11.00 بجے	1) ریلوے سٹیشن فیروز پور کینٹ پر پلاسٹک بوتل کرشنگ مشین کا انسٹالیشن، سنبھال اور رکھ رکھاؤ اور اس پر کمرشیل پبلسٹی رائٹس کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ 2) فرید کوٹ، پھلور اور فیروز پور کینٹ امرتسر اور پھگواڑہ ریلوے سٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کے انتظام اور سنبھال کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-CTG25-23	30-07-2025 کو 11.30 بجے	ساھنیوال، نواں شہر، دوآبہ، نکودر، ویرکا، جگراؤں، فیروز پور سٹی، فاضلکہ اور سلطان پور لودھی ریلوے سٹیشنوں پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔
EAFZR-PnU25-14	01-08-2025 کو 11.30 بجے	کوٹ کپورہ اور ڈھنڈاری کلاں ریلوے سٹیشنوں پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹس کے آپریشن اور رکھ رکھاؤ کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-PMBJK25-2	01-08-2025 کو 12.30 بجے	پھگواڑہ ریلوے سٹیشن پر پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی کیندر کے سنبھال کیلئے کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
نمبر MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 بتاریخ 21-07-2025
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر
اتر ریلوے، فیروزپور

2206/25 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بہتر ہے ہمیں بھوک سے مرنے دو غزہ میں امداد کے متلاشی 85 فلسطینی جاں بحق

ایم این این۔دیر البلاح، غزہ کی پٹی: غزہ نے **21** ماہ سے زائد جنگ میں امداد کے متلاشیوں کے لیے اب تک کا سب سے مہلک دن دیکھا۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اتوار کے روز کم از کم **85** فلسطینی خوراک تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہوئے مارے گئے۔اسپتالوں کے مطابق **150** سے زائد افراد زخمی ہوئے، جن میں سے کچھ کی حالت تشویشناک ہے۔سب سے زیادہ ہلاکتیں تباہ شدہ شمالی غزہ میں ہوئیں، جہاں زندگی کے حالات خاص طور پر سنگین ہیں۔ وزارت صحت کے ریکارڈ ڈپارٹمنٹ کے سربراہ ظہیر الوحیدی نے بتایا کہ کم از کم **79** فلسطینی اس وقت مارے گئے جب وہ زیکیم کراسنگ سے اسرائیل میں داخل ہونے والی امداد پہنچانے کی کوشش کررہے تھے۔اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام نے کہا کہ امداد کے ساتھ **25** ٹرک داخل ہوئے جب اسے بڑے ہجوم کا سامنا کرنا پڑا۔اقوام متحدہ کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی فورسز نے قافلے سے کھانا لینے کی کوشش کرنے والے ہجوم پر فائرنگ کی۔ایک فلسطینی ایہاب الزی نے کہا، اچانک، ٹینکوں نے ہمیں گھیر لیا اور گولیوں اور حملوں کی بارش شروع کردی اور ہم تقریباً دو گھنٹے تک پھنسے رہے۔ایہاب الزی نے کہا، ہم آٹے کا انتظار کر رہے تھے اور کہا کہ اس نے **15** دنوں سے روٹی نہیں کھائی۔ انہوں نے مرنے والوں اور زخمیوں کو لے جانے والے لوگوں کے بارے میں بات کی۔ ایہاب الزی نے کہا، میں پھر کبھی واپس نہیں جاؤں گا۔ بہتر ہے، ہمیں بھوک سے مرنے دو۔زخمی ہونے والے نفیز النجر نے کہا کہ ٹینکوں اور ڈرونز نے لوگوں کو تصادفی طور پر نشانہ بنایا اور اس نے اپنے کزن اور دیگر کو گولیوں سے ہلاک ہوتے دیکھا۔زخمی ہونے والے نفیز النجر نے کہا کہ ٹینکوں اور ڈرونز نے لوگوں کو تصادفی طور پر نشانہ بنایا اور اس نے اپنے کزن اور دیگر کو گولیوں سے ہلاک ہوتے دیکھا اسرائیلی فوج نے کہا کہ فوجیوں نے شمالی غزہ میں ہزاروں فلسطینیوں کے ایک اجتماع پر گولی چلائی جس سے انہیں خطرہ تھا، اور اسے کچھ ہلاکتوں کا علم تھا۔لیکن اس نے کہا کہ غزہ میں حکام کی طرف سے بتائی گئی تعداد اس کی ابتدائی تحقیقات سے کہیں زیادہ ہے۔ اس نے حماس کے عسکریت پسندوں پر افراتفری پھیلانے کا الزام لگایا۔الوحیدی نے کہا کہ اسرائیل کی فائرنگ سے جنوبی شہر رفح میں امریکی اور اسرائیل کے حمایت یافتہ گروپ غزہ ہیومینٹیرین فاونڈیشن کے مرکز سے سینکڑوں میٹر (گز) شمال میں شکوش کے علاقے میں مزید چھ فلسطینی ہلاک ہوگئے۔جی ایچ ایف نے کہا کہ اسے اس کی جگہ کے قریب کسی واقعے کا علم نہیں ہے۔عینی شاہدین اور صحت کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ گروپ کی امداد کی تقسیم کے مقامات تک رسائی کی کوشش کے دوران اسرائیلی فائرنگ سے کئی سو افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔کویت سپشلائزڈ فیلڈ اسپتال کے مطابق، جنوب میں خان یونس میں خیموں میں پناہ لینے کے دوران سات فلسطینی ہلاک ہو گئے، جن میں ایک **5** سالہ لڑکا بھی شامل ہے۔فلسطینیوں کے لیے نئے خطرے کی گھنٹی ہے، کیونکہ اسرائیلی فوج نے وسطی غزہ کے کچھ حصوں کے لیے انخلاء کے احکامات جاری کیے ہیں۔غزہ کی **20** لاکھ سے زائد فلسطینی آبادی ایک تباہ کن انسانی بحران کا شکار ہیں، جواب اس علاقے میں محدود امداد پر انحصار کر رہے ہیں۔ بہت سے لوگ متعدد بار بے گھر ہو چکے ہیں۔وزارت صحت نے سوشل میڈیا پر ڈاکٹروں کی تصویریں پوسٹ کیں جن میں غذائی قلت کے شکار بچوں اور ادویات کی کمی کے بارے میں نشانیاں موجود تھیں۔غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، اسرائیلی جارحیت میں **58,800** سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں،

ٹرمپ نے براک اوباما کی گرفتاری اور جیل بھیجنے کا ویڈیو کیا پوسٹ، اے آئی ویڈیو پر سوالات کی بوچھار

واشنگٹن:ایم این این ۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک **AI** ویڈیو پوسٹ کی ہے۔ اس پوسٹ میں سابق امریکی صدر براک اوباما کو ایف بی آئی کے ہاتھوں گرفتار ہوتے دکھایا گیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ، کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ٹرمپ کی جانب سے سوشل ویب سائٹ ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کی گئی یہ ویڈیو اوباما کے یہ کہتے ہوئے شروع ہوتی ہے کہ، خاص طور پر صدر قانون سے بالاتر ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو **AI** سے تیار کردہ ایک ویڈیو جاری کی۔ اس میں وفاقی بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کو سابق صدر براک اوباما کو وائٹ ہاوس میں گرفتار کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔اس جعلی ویڈیو میں سابق صدر جو

بائیڈن سمیت کئی امریکی سیاست دان یہ کہتے ہوئے نظر آرہے ہیں کہ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔اس ویڈیو میں ٹرمپ اور اوباما کو اوول آفس میں دکھایا گیا ہے۔ وہاں سے، اوباما کو ایف بی آئی نے گرفتار کرلیا۔ ویڈیو کا اختتام براک اوباما کے ساتھ ہوتا ہے، نارنجی رنگ کے لباس میں ملبوس، جیل کی کوٹھری میں بند ہیں۔امریکی نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر گبارڈ نے دعویٰ کیا ہے کہ **114** صفحات پر مشتمل انتہائی ترمیم شدہ ای میلز سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سابق صدر براک اوباما کی قومی سلامتی کی کابینہ نے یہ اندازہ لگانے کے لیے جعلی اور ہیرا پھیری سے متعلق انٹیلی جنس کا استعمال کیا کہ روس ڈونلڈ ٹرمپ کو الیکشن جتانا چاہتا ہے۔گبارڈ نے ایکس پر لکھا، ان کا مقصد صدر ٹرمپ کو اقتدار سے ہٹانا اور امریکی عوام کی مرضی کو کچلنا تھا۔خواہ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اس سازش میں ملوث ہر فرد کی تفتیش ہونی چاہیے۔ ان کے خلاف قانون کی مکمل حد تک کارروائی کی جانی چاہیے۔ ہماری جمہوریت کی سالمیت اسی پر منحصر ہے۔ہم فوجداری ریفرنس کے لیے تمام دستاویزات محکمہ انصاف کے حوالے کر رہے ہیں۔ٹرمپ نے گبارڈ کے اقدام کا خیر مقدم کیا اور لکھا، مبارک ہو تلسی گبارڈ۔ اسے جاری رکھیں امریکی صدر کی اے آئی پوسٹ کے بعد سوشل میڈیا پر سوالات کی بارش ہورہی ہے۔ پوچھا جا رہا ہے، کیا اوباما کو گرفتار کیا جائے گا؟۔ بہت سے صارفین نے سوال کیا کہ کیا اوباما کو گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ایکس پر "گرفتار اوباما" ٹرینڈ کر رہا ہے۔ایکس پر ایک صارف نے پوچھا، کیا آپ کو لگتا ہے کہ اوباما کو گرفتار کرلیا جائے گا۔ایک اور صارف نے تبصرہ کیا، اوباما کو گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ایکس پر "گرفتار اوباما" ٹرینڈ کر رہا ہے۔ایکس پر ایک صارف نے پوچھا، کیا آپ کو لگتا ہے کہ اوباما کو گرفتار کرلیا جائے گا؟"۔ ایک اور صارف نے تبصرہ کیا، کیا یہ حقیقی زندگی ہے؟ کیا اوباما کو گرفتار کرلیا جائے گا۔مبارک ہو تلسی گبارڈ۔ اسے جاری رکھیں امریکی صدر کی اے آئی پوسٹ کے بعد سوشل میڈیا پر سوالات کی بارش ہورہی ہے۔ پوچھا جا رہا ہے، کیا اوباما کو گرفتار کیا جائے گا؟۔ بہت سے صارفین نے سوال کیا کہ کیا اوباما کو گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ایکس پر "گرفتار اوباما" ٹرینڈ کر رہا ہے۔ایکس پر ایک صارف نے پوچھا، کیا آپ کو لگتا ہے کہ اوباما کو گرفتار کرلیا جائے گا۔ایک اور صارف نے تبصرہ کیا،

تحائف دینے کی فضیلت اور آداب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو (تا کہ) باہمی محبت قائم ہو سکے

تحریر۔۔۔
مفتی محمد وقاص رفیع

معاشرتی زندگی میں پیار محبت بڑھانے میں باہمی تحائف وغیرہ کے تبادلے کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

خلوص و محبت کا اظہار کرنے اور بڑھانے کے لیے تحفے تحائف کا تبادلہ باہمی دلوں کے جوڑنے کا حیرت انگیز زود اثر نسخہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو (تا کہ) باہمی محبت قائم ہو سکے۔''

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''آپس میں ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو کیوں کہ ہدیے، تحفے دلوں سے کینہ نکال دیتے ہیں۔'' (معجم ابن المقری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''آپس میں ہدیے تحفے دیا کرو، کیوں کہ ہدیہ سینوں کی کدورت و رنجش کو دُور کرتا ہے اور ایک پڑوسن دوسری پڑوسن کے ہدیے کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ وہ بکری کے کھر ہی (کا ہدیہ) کیوں نہ ہو۔'' (جامع ترمذی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اگر مجھے بکرے کے ایک پائے کا ہدیہ دیا جائے تو میں اسے قبول کرلوں گا، اور اگر مجھے دعوت دی جائے تو میں اس پر حاضر ہوں گا۔'' (جامع ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تحفہ میں تین چیزیں واپس نہ کی جائیں: تکیہ، خوش بُو اور دودھ۔'' (ترمذی)

ہمارے معاشرے میں یہ بات عام ہے کہ شادی خوشی کے مواقع پر دوسروں کو بہت سارے تحفے تحائف دیے جاتے ہیں، پھر اگر معاملات کسی وجہ سے بگڑ جاتے ہیں تو وہ تحفے تحائف واپس کرنے کا کہا جاتا ہے، حالاں کہ شریعت کی رُو سے ایسا کرنا حرام اور ناجائز ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''ہم میں یہ بُری مثال نہیں ہونی چاہیے کہ جو کوئی ہدیہ کرکے اس کو واپس لے وہ اُس کتّے کی طرح ہے جو قے کرکے اسے چاٹ لیتا ہے۔'' (صحیح البخاری)

آج دنیا اس قدر بدل چکی ہے کہ لوگ ہدیہ اللہ کی رضا کے لیے نہیں بل کہ اپنے مفاد کے لیے دیتے ہیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ فرماتے ہیں کہ ہدیہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہُوا کرتا تھا آج کل تو یہ رشوت کا روپ دھار چکا ہے۔

اسی طرح ہمارے معاشرے میں یہ بات بھی مشہور ہے کہ کسی کا دیا ہوا تحفہ آگے کسی اور کو نہیں دے سکتے، حالاں کہ شریعت میں ایسی کوئی ممانعت نہیں ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ''حلہ'' (چادروں کا جوڑا) ہدیے کے طور پر پیش کیا گیا جس کا تانا بانا ریشم سے بنا ہُوا تھا۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ''حلہ'' میرے پاس بھیج دیا۔ میں نے حاضر خدمت ہوکر عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں اسے کیا کروں؟ کیا میں اسے پہن سکتا ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اس سے فاطمہؓ کو اوڑھنیاں بنا کر دے دیجیے۔ (سنن ابن ماجہ)

ہمارے معاشرے میں ایک رسم یہ بھی چل پڑی ہے کہ شادی بیاہ کے مواقع پر بہ ظاہر تحفے کے طور پر سلامی کے نام سے نقد روپیوں کا لفافہ دیا جاتا ہے، اگر یہ رقم اس لیے دی جائے کہ جسے تحفہ دیا جارہا ہے وہ اپنی مرضی و منشاء سے اس رقم سے اپنا تحفہ خود خرید لے تو یہ احسن ہے، لیکن ہمارے سماج میں عموماً یہ تحفہ، ہدیہ یا تعاون نہیں ہوتا بل کہ اس کو قرض سمجھا جاتا ہے اور قرض بھی سُودی یعنی جتنی رقم دی جاتی ہے۔

دینے والے کے ہاں جب شادی کی تقریب ہوتی ہے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ اب لینے والا میری دی ہوئی رقم مع اضافہ لوٹائے اور رواج بھی یہی ہے کہ واپسی کے وقت اضافہ کرکے ہی دی جاتی ہے، ایسا کرنا حرام اور ناجائز ہے۔

بسا اوقات تحفہ دینے کے لیے کوئی چیز موجود ہوتی ہے لیکن خیال آتا ہے یہ تو حقیر چیز ہے، اسے دینے کا کیا فائدہ؟ یہ خیال غلط ہے، اسی طرح جس کے پاس چھوٹا سا تحفہ بھیجا جائے وہ خوش دلی سے قبول کرے کیوں کہ تحائف کے تبادلے سے خوش گوار ماحول پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ دیتے وقت اپنی حیثیت کو سامنے رکھیں اور یہ نہ سوچیں کہ آپ جس کو ہدیہ دیں قیمتی ہدیہ دیں، جو کہ کچھ بھی میسر ہو دے دیجیے، ہدیہ کے قیمتی ہونے، نہ ہونے کا انحصار آپ کے اخلاص اور جذبات پر ہے۔

اور یہی خلوص و جذبات دلوں کو جوڑتے ہیں ہدیہ کی قیمت نہیں جوڑتی، اسی طرح دوست کے کسی ہدیے کو بھی حقیر نہ سمجھیں، اس کے اخلاص پر نگاہ رکھیے۔

آج کے حالات میں کتاب بھی بہترین تحفہ ہے یا سامنے والے کی ضرورت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بھی تحفے کا چناؤ کیا جاسکتا ہے۔

حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ اپنے شیخ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہدیہ لانے کے لیے پاس کچھ تھا نہیں، راستے میں خشک لکڑیوں کا ایک گٹھا باندھا اور لا کر بہ طور ہدیہ پیش کردیا۔

ان بزرگ نے اس کی اتنی قدر کی کہ ان لکڑیوں کو احتیاط کے ساتھ رکھے رکھا اور وصیت کی کہ میرے مرنے کے بعد غسل کے لیے جو پانی گرم کیا جائے وہ اسی سوختہ سے کیا جائے۔

(بہ حوالہ: حضرت تھانویؒ کے پسندیدہ واقعات)

افسوس! اس وقت ہم لوگوں میں باہم مخلصانہ تحفہ تحائف کے لین دین کا رواج بہت کم ہوگیا ہے اور اگر کہیں ہے بھی تو وہ بھی صرف علماء ، مشائخ اور بزرگانِ دین کی شخصیات تک محدود ہے، عزیز و اقارب، اڑوس پڑوسیوں اور دوستوں وغیرہ کو دینے کا رواج تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔

تحفہ ایک ایسا عطیہ ہے جو دوسرے کا دل خوش کرنے اور اس کے ساتھ اپنا تعلق خاطر ظاہر کرنے کے لیے دیا جاتا ہے، تا کہ اس کے ذریعے رضائے الٰہی کو حاصل کیا جاسکے۔

یہ عطیہ اگر اپنے کسی چھوٹے کو دیا جائے تو اُس کے ساتھ شفقت و محبت کا اظہار ھے۔ اگر کسی بڑے کو دیا جائے تو اُس کے ساتھ عقیدت و احترام کا اظہار ھے۔ اگر کسی دوست کو دیا جائے تو اُس کے ساتھ علاقہ محبت کے وسیع کرنے کا اظہار ھے۔ اگر کسی ایسے شخص کو دیا جائے جس کی مالی حالت کم زور ھے تو یہ ا س کی اشک شوئی اور ھم دردی کا اظہار ھے۔

ڈھیروں بچے پیدا کرنے کے سائیڈ ایفیکٹس!

تحریر....
ڈاکٹر طاہرہ کاظم

زیادہ بچے پیدا کرنے کے سوال پر بہت سے لوگ اچھل کر کہتے ہیں، کیوں نہ کریں زیادہ بچے پیدا؟ گھر میں زیادہ بچے اچھے لگتے ہیں، رونق رہتی ہے، ہمیں زیادہ بچے پیدا کرنا پسند تھا وغیرہ وغیرہ۔

کچھ کا بس نہیں چلتا کہ ہمارا منہ نوچ لیں۔ کچھ تو کہہ بھی دیتے ہیں کہ آپ کو کیا تکلیف ہے؟ یہ کیا بات ہوئی بھلا؟ کیا مزہ زندگی کا؟ کیوں بچے کم پیدا کریں؟ کچھ بھی نہیں ہوتا؟ ہمیں نہ حمل کا پتا چلا نہ زچگی کا، آپ نہ جانے کیوں ڈراتی رہتی ہیں؟

ہم چپ رہتے ہیں اور ہنس دیتے ہیں، پردہ بھی تو رکھنا ہے۔

شاید درست بھی کہتی ہیں وہ خواتین کیونکہ زیادہ تر کو جوانی میں کچھ پتا نہیں چلتا۔ گھر میں دائی کے ہاتھوں بچہ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ لوٹ پوٹ کر اُٹھ کھڑی ہوتی ہیں۔

سماجی مسائل کو ابھی ہم نہیں چھیڑ رہے۔ ابھی بات ہوگی خواتین کی صحت سے متعلق۔۔۔ حمل اور زچگی کے وہ اثرات جو جوانی میں نہ کسی کو محسوس ہوتے ہیں اور نہ ہی نظر آتے ہیں۔

حمل کا سب سے بڑا شکار بچہ دانی اور پیٹ ہیں۔ بار بار پھولتا اور پچکتا پیٹ اور بچہ دانی۔ بڑھا ہوا پیٹ تو فوراً یہ کہہ کر قبول کرلیا جاتا ہے کہ کیا کریں؟ پیٹ تو بڑھ ہی جاتا ہے اتنے بچوں کے بعد۔

لیکن یہی بڑھا ہوا پیٹ اور موٹاپا، شوگر، بلڈ پریشر جیسی بیماریوں کی جڑ ہے جن میں تقریباً ہر عورت **40** سال کی عمر کے بعد مبتلا نظر آتی ہے۔ دواؤں کا ڈھیر پھانک کر زندگی گزارنا نہ جانے کیسے نارمل سمجھا جاتا ہے۔

حمل کے نتیجے میں پھیلتی اور سکڑتی بچہ دانی وقت کے ساتھ ساتھ بوسیدہ ہوجاتی ہے جس کی بناوٹ میں استعمال ہوئے زیادہ تر فائبرز شکستہ نظر آتے ہیں۔ نہ صرف حمل بلکہ اسقاط بھی بچہ دانی کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔

بہت سے حمل ہوجانے کے بعد جوانی میں بھی خطرہ رہتا ہے کہ بچہ دانی ویجائنا کے راستے کھسکتی ہوئی باہر کو نہ لٹک جائے۔ اگر ایسا ہو بھی تو پوری بچہ دانی تو باہر نہیں آتی لیکن اس کا ایک حصہ ویجائنا میں محسوس ہونا شروع ہوجاتا ہے۔

50 سال کی عمر کے بعد جونہی ہارمونز ختم ہوئے، پہلے سے ڈھیلی پڑی بچہ دانی اپنی جگہ پر قائم نہیں رہ پاتی۔ شروع میں بچہ دانی ویجائنا کے راستے باہر کو کھسکنا شروع ہوتی ہے۔ پھر نتیجتاً ویجائنا میں ہر وقت بوجھ کا احساس ہوتا ہے اور پھر کچھ موجود ہونے کی عام شکایت ہوتی ہے۔ جلد ہی بات اس سے آگے بڑھ جاتی ہے اور پوری کی پوری بچہ دانی ویجائنا سے باہر لٹک جاتی ہے۔ ٹانگوں کے بیچ ٹینس کی گیند جیسی لٹکی ہوئی بچے دانی کی اذیت شاید ہی کوئی محسوس کرسکتا ہو۔ مسلسل رگڑ کی وجہ سے بچے دانی پر زخم بن جاتے ہیں جس سے خون رستا رہتا ہے۔

پیٹ کے نچلے حصے میں بچہ دانی، مثانہ اور مقعد تینوں آگے پیچھے پائے جاتے ہیں۔ اگر بچہ دانی اپنی جگہ پر قائم نہ رہے اور باہر کو لٹک جائے تب مثانہ اور مقعد کیسے اپنی جگہ پر قائم رہ سکتے ہیں؟ مثانہ اور مقعد بھی اپنی جگہ سے کھسکتے ہوئے ویجائنا کے راستے باہر آجاتے ہیں جس کے نتیجے میں پیشاب اور پاخانے کا اخراج انتہائی مشکل بن جاتا ہے۔ زیادہ تر ہاتھ سے دبا کر فراغت حاصل کی جاتی ہے۔

یقین کریں بے شمار عورتیں شرم کی وجہ سے کسی کو کچھ بتا نہیں پاتیں اور بچہ دانی کی اذیت جھیل کر بقیہ زندگی گزارتی ہیں۔ **60** سے **70** سال کی خواتین سے کبھی پوچھ کر دیکھیے گا کہ کیا کچھ ہے جس کی پردہ داری ہے۔

بچہ دانی، مثانہ اور مقعد کے باہر لٹک آنے سے بہت پہلے پیشاب پاخانے اور ہوا پر کنٹرول خراب ہونا شروع ہوتا ہے۔ ویجائنا کی پوزیشن ایسی ہے کہ مثانہ آگے ہوتا ہے اور مقعد پیچھے۔ زچگی کے دوران ویجائنا میں موجود بچے کا سر مثانے اور مقعد پر پریشر ڈالتا ہے۔ بعض اوقات دو گھنٹے، کبھی تین گھنٹے، یہی وہ وقت ہوتا ہے جب زچہ زور لگا کر بچے کو باہر کی طرف دھکیلتی ہے۔ بچہ دانی پر بے تحاشا زور اور بچے کے سر کا مقعد اور مثانے پر مسلسل پریشر۔۔۔ اس کا نتیجہ شاید آپ کو ابھی پتا نہ چلے لیکن ادھیڑ عمری میں جب پیشاب، پاخانے اور ہوا پر قابو نہ رہے تب خاتون سمجھ نہیں پاتی کہ اس کے ساتھ یہ ہوا کیا؟

غسل خانے جاتے ہوئے پیشاب نکل جانا، چھینک مارتے ہوئے پیشاب کے قطرے خارج ہو جانا، ہوا پر کنٹرول نہ ہونا، پاخانہ لیک ہو جانا۔۔۔ ان تمام مسائل کو ادھیڑ عمری کے کھاتے میں ڈال دیا جاتا ہے لیکن اصل میں یہ خراج ہے زچگی کے عمل کا۔

گاؤں دیہات میں کسی مشکل کی وجہ سے اگر زچگی معمول سے زیادہ وقت لے تو نتیجہ فسٹولا کی صورت میں نکلتا ہے۔ فسٹولا ایک سوراخ ہے جو مثانے اور ویجائنا یا ویجائنا اور مقعد کے درمیان بنتا ہے۔ وجہ ویجائنا میں موجود بچے کے سر کا پریشر ہے جو مثانے اور مقعد کو گل جانے پر مجبور کرتا ہے۔ مثانے میں بنے اس سوراخ سے ہر وقت پیشاب ویجائنا کے راستے باہر کو رستا رہتا ہے اور یہی حساب پاخانے کا بھی ہوتا ہے جو مقعد میں بنے سوراخ کے ذریعے ویجائنا کے راستے باہر آتا ہے۔

مشکل یہ ہے کہ ان امراض سے متعلق آگہی اس لیے بھی بہت کم ہے کیونکہ مرد زچگی اور حمل سے نہیں گزرتا اس لیے اسے ان مسائل کا ادراک نہیں۔ جان لیجیے کہ ہر حمل اور زچگی عورت کے جسم سے اپنا ٹیکس وصول کرتے ہیں۔

پیاری خواتین! زندگی کے اس سفر میں یہ جسم آپ کی سواری ہے۔ یہی سواری آپ کے سفر کو آرام دہ بنائے گی اور مشکل بھی۔ اس سواری کا تیل پانی چیک کرنا، اسے کسی بھی حادثے یا کڑی دھوپ اور آندھی طوفان سے بچانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ سو اگر آپ نے زندگی ڈاکٹروں کے سہارے نہیں گزارنی تو اپنے جسم کو بچے پیدا کرنے کی فیکٹری مت بنائیے۔

دنیا بھر میں خواتین کا 'خود سے شادی' کا رواج کیوں مقبول ہو رہا ہے؟

بی بی سی

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب و غریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو از سرِ نو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب و غریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو از سرِ نو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب و غریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو از سرِ نو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹربجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔'

اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹربجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔'

اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹربجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔'

روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد و شمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔'

روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد و شمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔'

روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد و شمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔'

جنکل کے شوہر سرگیو کہتے ہیں کہ 'جب اس نے خود سے شادی کے ارادے کا اظہار کیا تو پہلے تو مجھے عجیب سا لگا اور میں حیران ہو گیا۔' ہم ہونٹوں کا بوسہ کیوں لیتے ہیں اور یہ ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

سیکس کے نئے معنی تلاش کرنے والی خواتین جو پوشیدہ خواہشات کے بارے میں لکھ رہی ہیں تاہم ان کا کہنا ہے کہ 'اگر وہ خود سے محبت نہیں کرتیں اور وہ اپنے آپ سے مطمئن نہیں ہیں تو اس سے مجھ پر، ہمارے بچوں پر اور ان سب لوگوں پر اثر پڑتا جو اس کی زندگی سے جڑے ہیں۔'

'مجھے تو اس بات کا ہی احساس ہوا۔'

نیوس ٹربجوسا کا کہنا ہے کہ 'یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ایک وقت تھا جب بینک اکاوئنٹ کھلوانے، گاڑی چلانے کے لیے ضروری تھا کہ عورت کی چرچ میں شادی ہوئی ہو۔' 'گذشتہ چند دہائیوں میں بہت سی چیزیں تبدیل ہو چکی ہیں۔ اس کے باوجود روایتی خاندان ہی معاشرے کا سب سے اہم ستون ہے جسے فطری مانا جاتا ہے۔' ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ بڑی حد تک روایتی شادی کا تعلق عورت کے لیے ایک جیل کی حیثیت رکھتا ہے۔

'اس کی پہلی وجہ تو یہ ہے کہ ساری زندگی ہمیں بتایا جاتا ہے کہ شادی کرنا ہماری زندگی کا اہم مقصد ہے۔ اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں کہ شادی کے بعد گھریلو کام کاج، بچوں، بزرگوں اور بیماروں کا خیال رکھنا عورت کی ذمہ داری رہی ہے۔' سپین کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق **2010** میں خواتین نے مردوں کی نسبت گھر کے کاموں پر دو گھنٹے زیادہ صرف کیے۔ کیا سولوگیمی ان اعداد و شمار کو بدل دے گی؟ نیوس ٹربجوسا کا ماننا ہے کہ سولوگیمی حل نہیں ہے بلکہ یہ ایک پدرانہ معاشرے کی علامت ہے۔ تاہم ایک چیز ضرور بدل رہی ہے۔

اپنی تاریخ کے **300** سال میں پہلی بار **2018** میں، رائل سپینش اکیڈمی نے زبان میں ایسی خواتین کے لیے ایک لفظ متعارف کروایا جو ایک جیسے تجربات اور پسند رکھتی ہیں۔ یہ لفظ 'سورورینٹ' ہے۔ مایا کہتی ہیں کہ 'جب ہم خواتین اکٹھی ہوتی ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ ہم آئینے کے سامنے کھڑی ہیں۔' 'یہ تصور کہ عورتیں ایک دوسرے کی حریف ہوتی ہیں ایک پدرانہ معاشرے کی پیداوار ہے جو چاہتا ہے کہ ہم متحد نہ ہو سکیں۔'

'لیکن اصل میں بلکل الٹ ہوتا ہے۔ جب ہم اکٹھے ہوتے ہیں تو ہم طاقتور ہوتے ہیں۔' سنہ **2017** میں مایا نے ایسی خواتین کی تنظیم قائم کی جو ایک ساتھ مل کر تیرا کی کرتی تھیں۔ اس تنظیم کے آغاز پر اس کی اراکین کی تعداد **14** تھی۔ آج ان کی تعداد **140** ہے۔ خواتین کے حقوق پر کام کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے طریقوں سے خواتین کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد ملتی ہے۔ اس تنظیم کے آغاز پر اس کی اراکین کی تعداد **14** تھی۔ آج ان کی تعداد **140** ہے۔ خواتین کے حقوق پر کام کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے طریقوں سے خواتین کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد ملتی ہے۔

مایا کہتی ہیں کہ 'ایک تحریک ہے جو ہم سے کہتی ہے کہ خود سے پیار کرو، کہ ہمیں دوسرے کی نسبت خود سے زیادہ پیار کرنے کی ضرورت ہے۔' 'لیکن لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟' 'یہ چھوٹے چھوٹے کام ہیں جن سے آپ کو محسوس ہو کہ آپ اپنا خیال رکھ رہے ہیں۔'

جنکل کہتی ہیں کہ کبھی کبھی ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے کیوں کہ لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے اور ہم پر خود غرضی کا الزام لگاتے ہیں۔ 'لیکن حقیقت یہ ہے خود سے شادی کرنے کے بعد میرا تعلق اپنے شوہر اور بچوں سے بہتر ہوا ہے۔' مایا کہتی ہیں کہ 'میں جب آئینہ دیکھتی ہوں تو مجھے اچھا لگتا ہے۔ **11** سال پہلے میں نے خود سے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے پورا کیا ہے اور میں اب بھی اس پر قائم ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میں خوش رہوں گی۔'

وطن سرینگر

تعمیراتی میٹرئل کی نکاسی

آبپاشی کوہلوں کے تئیں کوئی فکرمند کیوں نہیں؟

قدرت نے جہاں وادیٔ کشمیر کو بے پناہ قدرتی خوبصورتی سے نوازا ہے وہیں اس جنت نما وادی کے دریا جھیلیں۔ چشمے اور تالاب بھی ماضی بعید سے لے کر آج تک دنیا کے مختلف ممالک اور خطوں کے لوگوں کو اپنی اور راغب کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ ایک زمانہ تھا جب یہاں کے دریاؤں کا پانی شیشے کی مانند صاف وشفاف ہوا کرتا تھا اور باہری دنیا کے لوگ یہاں کے ندی نالوں کے پانی کا پینا اپنے لئے باعثِ سعادت سمجھتے تھے۔ ہماری وادی کے شمال وجنوب کے اندر خال خال ہی کوئی ایسا گاؤں یا قصبہ ایسا دکھتا تھا جہاں صاف وشفاف اور میٹھے پانی کا کوئی چشمہ پایا نہ جاتا تھا مگر امتدادِ زمانہ کے ساتھ ساتھ اب یہ صورتحال بھی بدل چکی ہے۔ ہمارے ندی نالے، دریا اور جھیلیں اس قدر آلودہ ہو چکی ہیں کہ ان کا پانی پینے کے لئے تو دور بلکہ ہاتھ دھونے کے لئے بھی استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اکثر وبیشتر چشمے سوکھ گئے ہیں اور اب شاذ ونادر ہی ہمیں کسی علاقہ میں کوئی چشمہ نظر آتا ہے جس کا پانی لوگ استعمال کر سکتے ہوں۔ ہمارے گھروں، تعلیمی اداروں حتیٰ کہ سرکاری عمارات چاہے وہ ہسپتال ہی کیوں نہ ہو، سے نکلنے والا فضلہ براہِ راست ہمارے ندی نالوں، دریاؤں اور جھیلوں میں ڈال دیا جاتا ہے اور اس طرح سے ہم خود اپنے ہاتھوں سے اپنے مستقبل کو تباہ وبرباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ حکومت نے اس صورتحال سے کچھ اس طرح آنکھیں بند کر دی ہیں کہ جیسے یہ سب مذہبی صحیفوں میں لکھا کوئی حکم ہو جس پر عمل آوری سے وہ لوگوں کو روک نہیں سکتی۔ پچھلے تیس پینتیس سال کے دوران وادیٔ کشمیر میں لوگوں کی اقتصادی اور معاشی حالت میں بھی غیر متوقع طور تبدیلی واقع ہوئی اور اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ لوگوں نے تعمیرات کی طرف اپنی توجہ مبذول کرائی اور اب وادی کا کوئی بھی ایسا علاقہ نہیں دکھتا جہاں لوگ تعمیرات کھڑا کرنے کے عمل میں مشغول نہ ہوں یا جہاں تعمیرات کھڑا کرنے کا لاامتناہی سلسلہ رات دن جاری وساری نہ رہتا ہو۔ اس ساری صورتحال کا اثر ہماری آبگاہوں پر لازمی طور پڑا کیونکہ لوگوں نے تعمیراتی میٹریل ندی نالوں اور دریاؤں سے نکالنا شروع کر دیا۔ ریت ہو یا باجری، پتھر ہوں یا بولڈر ہمارے دریاؤں اور ندی نالوں سے روزانہ ہزاروں میٹرک ٹن تعمیراتی میٹرئل نکالا جاتا ہے اور اس کو تعمیرات کھڑا کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نہ ہی جموں وکشمیر کی سابق حکومتوں نے اور نہ ہی موجودہ حکومت اس مسئلہ پر کوئی توجہ دے رہی ہے اور دریاؤں وندی نالوں سے بے ہنگم طور تعمیراتی میٹریل نکالے جانے کا سلسلہ رات دن جاری ہے۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت جیالوجی اینڈ مائننگ نام سے باضابطہ طور ایک محکمہ کام کر رہا ہے اور اس محکمہ کی ذمہ داری یہی ہے کہ وہ مختلف قسم کی معدنیات جن میں ریت، باجری، پتھر اور بولڈر جیسا تعمیراتی میٹریل بھی شامل کی نکاسی کے عمل کو ریگولیٹ کرے تاکہ آبی حیات اور آبی ماحول کو بھی نقصان نہ پہنچے اور نا ہی ان ندی نالوں کا وجود خطرے میں پڑھ جائے۔ ساتھ ہی ساتھ اس عمل سے خزانۂ عامرہ کو بھی کافی فائدہ بھی ہو سکتا ہے۔ مگر اس محکمہ کے پاس پہلے ہی قحط الرجال یعنی افرادی قوت کی کمی ہے اور دوسرا یہ لوگ اپنے منصبی فرائض کی انجام دہی میں زبردست لیت ولعل سے کام لے رہیں جس کے نتیجہ میں ندی نالوں اور دریاؤں تک کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔ دریاؤں اور ندی نالوں سے تعمیراتی میٹرئل نکالے جانے کی غرض سے بلڈوزروں کے استعمال نے اس مسئلہ کو اور زیادہ سنگین کر دیا ہے اور ان کی مدد سے میٹریل نکالے جانے کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ متعدد مقامات پر نالوں اور دریاؤں میں گہرائی پیدا ہوئی ہے اور جس زرعی اراضی کو ان نالوں سے سینچائی کا پانی ملا کرتا تھا۔ اب انہیں وہ ملنا بند ہونے کے قریب ہے کیونکہ کروڑوں روپے خرچ کئے جانے کے بعد بھی یہ نالے اور دریا زرعی اراضی کو پانی فراہم کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں گے اور اس طرح سے ہزاروں ایکڑ زمین بنجر میں تبدیل ہونے کا احتمال پیدا ہو گیا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اس حوالے سے فوری طور کارگر کاروائی عمل میں لائے تاکہ زرعی اراضی کو بنجر بن جانے سے روکا جا سکے۔

باقیات

101

ایک پٹواری کو پھنس کر گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹواری جس کی شناخت مشتاق احمد کھٹانہ ولد محمد ایوب کھٹانہ ساکن کنڈ کولگام کے طور پر ہوئی ہے، کو اے سی بی کے اہلکاروں نے 1000 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا اور وہ یہ مطالبہ اخروٹ کے درخت کاٹنے سے متعلق 23000 روپے تھا۔ انہوں نے کہا کہ شکایت کنندہ سے شکایت ملنے کے بعد اے سی بی کی ٹیم نے ایک جھال بچھایا جس کے بعد یہ کارروائی انجام دی گئی۔ خیال رہے کہ اینٹی کورپشن بیورو کی جانب سے مسلسل کارروائیاں ہوتی رہی ہے۔ جس دوران کئی سرکاری افسران کیخلاف کارروائی کی گئی اور انہیں گرفتار کرلیا گیا۔

102

اجازت کے لیے درخواست دی تھی لیکن اسے جاری نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم، سیاحوں نے اس علاقے کا دورہ کرنا شروع کر دیا۔ پاکستانی دہشت گردوں نے ریکی کی اور معصوم سیاحوں کو نشانہ بنایا۔ یہ ہندوستان کی روح پر حملہ تھا۔ تاہم، انہوں نے کہا اہم بات یہ ہے کہ عام آدمی پاکستان اور دہشت گردوں کے خلاف کھڑا ہوا۔ پچھلے کئی سالوں میں ایسا احتجاج نہیں دیکھا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب کہ پولیس، فوج اور نیم فوجی دستے اپنا کام کر رہے تھے، لیکن مقامی لوگوں کے تعاون کے بغیر دہشت گردی کا خاتمہ ممکن نہیں تھا، انہوں نے مزید کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جن سیاحتی مقامات کو 22 اپریل کے حملے کے بعد بند کر دیا گیا تھا، انہیں سیکورٹی فورسز کی موجودگی میں بتدریج کھولا جا رہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ مستقبل میں کوئی واقعہ پیش نہ آئے۔ تاہم، انہوں نے کہا، وادی بیسرن کو شری امرناتھ جی کی جاری سالانہ یاترا کی وجہ سے دوبارہ نہیں کھولا گیا ہے اور اس کے علاوہ اس مقام تک جانے والی کوئی سڑک نہیں ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "بائیسران ویلی کو جائزہ لینے اور مناسب سیکورٹی کے بعد ہی دوبارہ کھولا جائے گا۔ منوج سنہا نے کہا کہ 22 اپریل کے بیسرن حملے میں ملوث دہشت گردوں کی شناخت پاکستانیوں کے طور پر کی گئی ہے لیکن قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) ایک پیشہ ور تفتیشی فورس ہونے کی وجہ سے تحقیقات کر رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر، جو 7 اگست کو پانچ سال مکمل کر رہے ہیں، نے کہا کہ اب صرف ایک علاقے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور وہ ہے پاکستانی دہشت گردوں کی دراندازی۔ "لوگ سمجھ چکے ہیں کہ ان کا مستقبل بھارت کے ساتھ ہے اور پاکستان ان کے مفادات پر ضرب لگا رہا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ مقامی بھرتی (دہشت گردوں کی صفوں میں) جو ایک سال میں 125، 150 یا اس سے بھی 200 ہوتی تھی، پچھلے سال کم ہو کر صرف چھ رہ گئی اور اس سال اب تک ایک۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام حملے غیر ملکی دہشت گردوں نے کیے ہیں، جنہیں پاکستان اپنی ریاستی پالیسی کے مطابق بھیجتا رہا ہے۔ ہندوستان نے آپریشن سندھور (پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد) کے ذریعے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ وزیر اعظم (نریندر مودی) نے واضح کیا ہے کہ مستقبل میں کسی بھی دہشت گردانہ حملے کو جنگی کارروائی کے طور پر دیکھا جائے گا اور آپریشن سندھ ابھی بھی جاری ہے، اگر دہشت گرد آئے تو حالات معمول پر آئیں گے۔ پہلگام حملے کے بعد مقامی دہشت گردوں کیخلاف بلڈوزر کی کارروائی پر انہوں نے کہا کہ ایک بھی بے گناہ کے گھر کو ہاتھ نہیں لگایا گیا۔ کارروائی صرف دہشت گردوں کے خلاف کی گئی، اب دہشت گردوں کے لیے مقامی حمایت بہت کم رہ گئی ہے اور یہ بھی مستقبل میں ختم ہو جائے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ چیف منسٹر (عمر عبداللہ) کے ساتھ اپنے تعلقات پر، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ان کے درمیان بات چیت کی کوئی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم زیادہ تر معاملات پر خوش دلی سے بات چیت کرتے ہیں، ہم مل کر کام کر رہے ہیں۔

103

میں شدید بارشوں نے تباہی مچا دی ہے۔

پونچھ کے مینڈھر علاقے میں پیر کی صبح ایک گورنمنٹ اسکول عمارت ایک بھاری بھر کم پتھر کی زد میں آنے سے ایک طالب علم کی موت واقع ہوئی جبکہ کئی دیگر زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ پونچھ کے مینڈھر علاقے میں پیر کی صبح بارشوں کے نتیجے میں گورنمنٹ پرائمری سکول کلسین مینڈھر کی عمارت ایک بھاری بھرکم پتھر کی زد میں آگئی۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں کئی طالب علم زخمی ہوگئے جن میں سے ایک طالب علم کی موت واقع ہوئی۔ متوفی طالب علم کی شناخت 6 سالہ احسان علی ولد محمد رزاق ساکن کلسین مینڈھر کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ زخمی طالب علموں کو علاج و معالجے کے لئے فوری طور پر ضلع ہسپتال منتقل کیا گیا۔

104

تاکہ وہ اپنے منصوبوں کو کامیاب بنا سکیں۔ پرنسپل سیکریٹری شیلندر کمار نے بتایا کہ یہ پروجیکٹ تقریباً 217 ملین امریکی ڈالر (1800 کروڑ روپے) کی سرمایہ کاری پر مشتمل ہے جس کا مقصد کسانوں کی مسابقتی صلاحیت اور موسمیاتی لچک کو بڑھانا ہے جس کے ذریعے اعلیٰ قدر والے نچلے زرعی اجناس کی پیداوار، ویلیو ایڈیشن اور مارکیٹنگ کو فروغ دیا جائے گا۔ چیف سیکریٹری نے فنڈنگ پیٹرن کے بارے میں ذکر کیا کہ مالی معاونت میں آئی ایف اے ڈی کا حصہ 46 فیصد، یوٹی حکومت کا 12 فیصد، مستفید کنندگان کی حصہ داری 21 فیصد، نجی شعبہ 10 فیصد، بینک کریڈٹ 10 فیصد اور کنورجنس سپورٹ 2 فیصد شامل ہیں۔ ایم ڈی ایچ اے ڈی پی سندیپ کمار نے بتایا کہ جے کے سی آئی پی کلائمٹ سمارٹ اور مارکیٹ لیڈ پروڈکشن (52 فیصد لاگت)، ایگری بزنس ایکو سسٹم کی ترقی (33 فیصد لاگت) اور پروجیکٹ مینجمنٹ (5 فیصد لاگت) تین اہم شعبوں پر مشتمل ہے جو نگرانی، جانچ اور علم کے انتظام کو یقینی بناتا ہے۔ اس پروجیکٹ کے مقاصد کے بارے میں بتایا گیا کہ اس کا ہدف 3 لاکھ گھرانوں (15 لاکھ افراد) تک پہنچنا ہے جو جموں (45 بلاکس) اور کشمیر (45 بلاکس) میں پھیلے ہوئے ہیں۔ پسماندہ طبقات بالخصوص خصوصی توجہ دیا جاتا ہے جن میں 141,000 خواتین (47 فیصد)، 90,000 نوجوان (30 فیصد) اور 30,000 دیگر کمزور کمیونٹیوں (10 فیصد) شامل ہیں۔ سالانہ ورک پلان اور بجٹ 2025-26، کے لئے 150.06 کروڑ روپے مقرر کئے گئے ہیں جن میں سے 110.33 کروڑ کلائمٹ سمارٹ اور مارکیٹ لیڈ پروڈکشن، 14.21 کروڑ ایگری بزنس ایکو سسٹم کی ترقی اور 15.90 کروڑ پادری کمیونٹیوں کی مدد کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔ سالانہ ورک پلان اور بجٹ 2025-26، کے لئے 172 منظور شدہ سرگرمیوں میں سے 151 کے لئے 138 کروڑ روپے کی پروکیورمنٹ پلان کو آئی ایف اے ڈی کی منظوری مل چکی ہے جس میں مشاورتی خدمات، گرانٹس اور سامان شامل ہیں۔ مالی برس 2025-26، کے لئے 75 کروڑ روپے بی ای اے ایم ایس (بیمز) پر جاری کئے جا چکے ہیں جبکہ 12.50 کروڑ روپے کا ایڈوانس ڈرافٹ 15 رجولائی 2025 کو فائنانس ڈیپارٹمنٹ نے منظور کیا ہے۔ 19 رجولائی 2025، تک 1,240 کسان رجسٹرڈ ہو چکے ہیں اور 478 درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن کی سرگرمیاں بھیڑ، بکری یونٹوں، سبزیوں کی کاشت، پانی کے انتظام، محفوظ کاشتکاری اور سیب کی پیداوار پر مرکوز ہیں۔ یوٹی ایل بی سی کے تعاون سے کسان دوست قرضہ پروڈکٹ تیار کیا گیا ہے

105

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر، ایوان میں بولنا ان کا حق ہے، لیکن جب حکومت کے لوگ اپنے بیانات دے رہے تھے تو انہیں اس کی اجازت نہیں دی جا رہی تھی۔ گاندھی نے میڈیا کو یہ ریمارکس اس وقت دیا جب ایوان میں اپوزیشن کے احتجاج کا مشاہدہ کیا گیا اور دن میں دوسری بار اسے ملتوی کردیا گیا۔ لوک سبھا میں مانسون اجلاس کے پہلے دن آپریشن سندھور پر بحث کے لیے اپوزیشن جماعتوں کے شور شرابے کا مشاہدہ کیا گیا۔ گاندھی نے کہا "سوال یہ ہے کہ وزیر دفاع اور ان کے (بی جے پی) لوگوں کو بولنے کی اجازت ہے، لیکن اگر اپوزیشن سے کوئی کچھ کہنا چاہتا ہے تو اسے اجازت نہیں دی جاتی"۔ انہوں نے کہا کہ میں قائد حزب اختلاف ہوں، یہ میرا حق ہے، مجھے کبھی بولنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک نیا طریقہ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے گاندھی نے کہا کہ وہ ایک سیکنڈ میں ایوان سے باہر بھاگ گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ اجازت دیں گے گاندھی نے کہا کہ وہ ایک سیکنڈ میں ایوان سے باہر بھاگ گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ اجازت دیں گے

106

کرکے دکھا دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن کے دوران میڈ ان انڈیا فوجی طاقت کی نئی شکل پر دنیا متوجہ ہوئی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پہلگام کے وحشیانہ قتل عام واقعہ سے پوری دنیا چونک اٹھی۔ دہشت گرد اور دہشت گردوں کے آقاؤں کی طرف دنیا کی توجہ مرکوز ہوئی اور اس وقت پارٹی مفاد چھوڑ کر ملک مفاد میں زیادہ تر پارٹیوں کے نمائندوں نے دنیا کا دورہ کیا۔ وہ دنیا کے کئی ملکوں میں گئے اور ایک آواز میں دنیا کے سامنے دہشت گردوں کے آقا پاکستان کو بے نقاب کرنے کی ایک بہت کامیاب مہم چلائی۔ قوم کے لیے کئے گئے اس اہم کام کے لیے میں ان سبھی اراکین پارلیمنٹ اور پارٹیوں کی ستائش کرنا چاہتا ہوں اور اس نے ملک میں ایک مثبت ماحول پیدا کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے آگے کہا کہ ملک میں سائنس، تکنیک کے تئیں، جدت کے تئیں نیا امنگ اور جوش بھرنے والا یہ کامیاب سفر رہا ہے۔ پورے پارلیمنٹ لوک سبھا، راجیہ سبھا میں اس کی تعریف ہوگی جس فخر کا تجربہ ملک کے عوام کر رہے ہیں۔ اس میں ایک آواز سے جڑیں گے، ایک آواز سے اس کی تعریف ہوگی جو ہندوستان کو خلا میں نئی اونچائیوں پر پہنچانے والے جو مستقبل کے پروگرام ہیں ان کے لیے بھی حوصلہ افزائی ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کئی طرح کی پُرتشدد وارداتوں کا طویل عرصے سے شکار رہا ہے۔ ملک جب آزاد ہوا تب سے اسے جھیل رہا ہے۔ دہشت گردی ہو یا پھر نکسلزم ہو، لیکن آج نکسلزم کا دائرہ بہت تیزی سے ختم ہو رہا ہے۔ ملک کے سلامتی دستے ایک نئے اعتماد سے تیز رفتار کامیابی کی طرف قدم رکھ رہے ہیں۔ میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ ملک کے سینکڑوں ضلع نکسل کی زد سے نکل کر آج آزادی کی سانس لے رہے ہیں۔ ہمیں فخر ہے کہ بندوق اور پستول کے سامنے ملک کا آئین جیت رہا ہے۔ ملک کے سلامتی دستے ایک نئے اعتماد سے تیز رفتار کامیابی کی طرف قدم رکھ رہے ہیں۔ میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ ملک کے سینکڑوں ضلع نکسل کی زد سے نکل کر آج آزادی کی سانس لے رہے ہیں۔ ہمیں فخر ہے کہ بندوق اور پستول کے سامنے ملک کا آئین جیت رہا ہے۔

107

فراہم کرے۔ اُنہوں نے زخمی طلباؑ کی صحت کے لئے فوری اقدامات کرنے کی بھی ہدایت دی۔ سکینہ ایتو نے ناظم سکولی تعلیم جموں اور ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں کو ہدایت دی کہ وہ زخمی طلباؑ کی مسلسل نگرانی کریں اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ناظم سکولی تعلیم جموں سے مزید کہا کہ وہ صورتحال کا جائزہ لیں اور متاثرہ سکول عمارت کے لئے ضروری بنیادی ڈھانچے کی مدد کو یقینی بنائیں۔

108

کے درمیان سندھیا رہے نے کارروائی 4 بجے تک ملتوی کردی۔ گزشتہ روز انہی مسائل پر ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی گئی تھی۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے حزب اختلاف کے اراکین پارلیمنٹ کو یقین دلایا کہ حکومت ان تمام مسائل پر طویل بحث کے لیے تیار ہے جن پر اسپیکر متفق ہیں۔ سنگھ نے کہا، "حکومت اپوزیشن چاہے کسی بھی موضوع پر بات کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہیں جس وقت بھی بات کرنے کی ضرورت ہو، حکومت تمام سوالوں کے جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے اپوزیشن ارکان سے اپیل کی کہ وہ پیر کو دوپہر 2:30 بجے ہونے والی بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی اے سی) کی میٹنگ کے دوران اپنا مطالبہ رکھیں۔ رجیجو نے ایوان میں کہا، "حکومت ان تمام مسائل کا جواب دینے کے لیے تیار ہے جن پر اسپیکر بی اے سی میٹنگ میں متفق ہیں۔ لیکن مانسون اجلاس کے پہلے دن نعرے لگانا اور ایوان کو کام کرنے نہ دینا ناقابل قبول ہے۔ "جب اپوزیشن ارکان نے ویل میں احتجاج جاری رکھا تو کرسی میں موجود جگدمبیکا پال نے انہیں اپنی نشستوں پر واپس آنے کو کہا اور انہیں یقین دلایا کہ اسپیکر اوم برلا انہیں ان تمام معاملات کو اٹھانے کی اجازت دیں گے جن پر وہ بحث کرنا چاہتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈروں کے باز نہ آنے پر پال نے کہا، "میں قائد حزب اختلاف سے اپیل کرتا ہوں، راہول گاندھی سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ایوان کو زیرو آور شروع کرنے دیں۔ ملک کے لوگ کارروائی کو دیکھ رہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں کہ حکومت تمام مسائل پر بحث کرنے کے لیے تیار ہے، لیکن اپوزیشن نہیں چاہتی کہ ایوان کام کرے۔ "جب صبح 11 بجے لوک سبھا کا اجلاس ہوا، تو تعزیت کے حوالہ جات کے بعد، کانگریس کی قیادت میں اپوزیشن کے ارکان اپنے پیروں پر کھڑے تھے کیونکہ انہوں نے آپریشن سندھور پر بحث پر اصرار کیا۔ برلا نے کہا کہ وہ اراکین کو سوالات کے گھنٹے کے بعد آپریشن سندھ سمیت تمام مسائل اٹھانے کی اجازت دینے کے لیے تیار ہیں۔

109

پرزنٹیشن پیش کی جس میں فلیگ شپ سکیموں، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور سروس ڈیلیوری سسٹم میں اصلاحات کی عمل آوری کی صورتحال کو اُجاگر کیا گیا۔ کمشنر سیکرٹری نے پنشن سکیم اور میرج اسسٹنس سکیم کی بروقت اور شفاف عمل آوری پر زور دیتے ہوئے ہدایات جاری کیں کہ تمام مستفیدین کو بلا تاخیر حقوق مل جائیں۔ اُنہوں نے افسران کو عوام کے تئیں ہمدردی اور جذبے سے کام کرنے کی ہدایت بھی دی۔ میٹنگ میں 'نشا مکت بھارت ابھیان' کو مؤثر بنانے پر خاص زور دیا گیا جس کے تحت منشیات کے استعمال کی روکتھام اور سماجی بیداری سے متعلق عملی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یوٹی کیپکس بجٹ کے تحت بنیادی ڈھانچے کی ترقیاتی منصوبوں کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل اور فنڈز کے مؤثر استعمال کی ہدایات دی گئیں۔ ایس آئی پی آئی ڈی ای سکیم، اولڈ ایج ہومز (اننت ناگ اور گاندربل)، انجمنی نندہ ہوم کے تحت پروجیکٹوں کا آپریشنل اور بنیادی ڈھانچہ کی بہتری کے لئے جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں این جی اوز کے زیر انتظام سینئر سٹیزن ہومز، اقلیتی اور مرکزی معاونت والی سکالرشپس اور نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام (این ایس اے پی) کے تحت پنشن کی ادائیگی سے متعلق رپورٹوں پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ متعلقہ اُفسران کو ہدایت دی گئی کہ تمام زیر التوا معاملات کو جلد از جلد نمٹایا جائے اور استفادہ کنندگان کے اکاؤنٹس سے موبائل نمبرز جوڑنے کو یقینی بنایا جائے

110

سوگوار کنبے کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دُعا کی۔ جاوید احمد رانا نے اس حادثے میں زخمی ہوئے بچوں کی جلد صحتیابی و شفایابی کے لئے دُعا بھی کی۔ اُنہوں نے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی کہ زخمی بچوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور اُن کے علاج و معالجے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرے۔

111

اودھمپور، سانبہ، ریاسی، کٹرا، کولگام، اننت ناگ، شوپیاں، سری نگر شہر، ان علاقوں میں شدید بارش کے باعث فلیش فلڈز، لینڈ سلائیڈز اور پانی جمع ہونے کا خطرہ ہے۔ نشیبی علاقوں میں رہنے والے افراد محتاط رہیں اور ندی نالوں سے دور رہیں۔ کسانوں کو 19-20 جولائی کے دوران اسپرے مکمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ سیاح، شکارہ سوار، اور کشتی چلانے والے افراد دریاؤں اور جھیلوں سے دور رہیں۔ محکمہ موسمیات اور ضلعی انتظامیہ نے ریسکیو ٹیموں کو تیار رہنے کی ہدایت دی ہے، اور عوام سے کہا گیا ہے کہ وہ سرکاری ہدایات پر عمل کریں اور ہنگامی صورت میں متعلقہ کنٹرول روم سے رابطہ کریں۔

112

کیمپ سے روانہ ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پہلا یاتریوں کا قافلہ، 52 گاڑیوں میں 1,208 یاتریوں کو لیکر گاندربل ضلع میں چھوٹے لیکن 14 کلومیٹر طویل بالتال راستے کیلئے روانہ ہوا، اس کے بعد 96 گاڑیوں میں 2583 یاتریوں کا دوسرا قافلہ، جو 48 کلومیٹر کے روٹ کے ذریعے یاترا کا آغاز کر رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ اب تک 4 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے یاترا کے لیے آن لائن رجسٹریشن کرایا ہے۔ خیال رہے کہ 38 روزہ یاترا 9 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ ادھر بالتال اور نوان پہلگام کے جڑواں راستوں سے 16 ہزار 8 سو سے زائد یاتریوں نے گپھا پر حاضری دی اور اس کے ساتھ ہی امرناتھ یاترا کے آخری 18 دنوں میں تین لاکھ سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مقدس یاترا دونوں راستوں سے آسانی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یاتری بلند حوصلہ میں ہیں اور وہ امرناتھ شرائن بورڈ اور جموں کشمیر حکومت کی طرف سے کئے گئے

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAHID MAKHDOOMI

1. SHREE SHREE JAGAT AMBA SHARIKA CHAKRESHWAR SANSTHA TRUST HARI PARBAT DEVI ANGAN NOWHATTA SGR
THROUGH ITS PRESIDENT MAKHAN LAL SATHOO S/O ARJAN NATH SATHOO R/O HOUSE NO. 217 SECTOR 1 VINAYAK NAGAR UPPER MUTHI JAMMU
[CAVEATORS]

VERSUS
Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to inform general public, it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE IMRAN ASHRAF

1.UMAR QAYOOM RATHER S/O ABDUL QAYOOM RATHER R/O PAIZWAL PORA ZOONIMAR SGR
[CAVEATORS]

VERSUS
Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to inform general public, it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

BEFORE THE HON'BLE FINANCIAL COMMISSIONER AT SRINAGAR FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MUNEER AHMAD RATHER

1. SHRI SANJIV DHAR S/O LATE SHRI KISHAN KUMAR DHAR R/O L6-001 ASSOTECH SPRING FIELDS PLOT NO. GH 10 ZETA 1,SAKIPUR GAUTAM BUDDHA NAGAR , UTTAR PRADESH PRESENTLY RESIDING AT 55/1 E.C ROAD DEHRADUN THROUGH ATTORNEY MANZOOR AHMAD BHAT
S/O ALI MOHAMMAD BHAT R/O BAGHAT BARZULLA SGR
2.MANZOOR AHMAD BHAT S/O ALI MOHAMMAD BHAT R/O BAGHAT BARZULLA SGR

VERSUS
Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to inform general public, it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE AHRA SYED & ASSOCIATES

In the case of : 1. Manzoor Ahmad WaniS/o: Mohammad Yasin WaniR/o Brein, Nishat, Srinagar 2. Shazada HussainD/o: Haji Habibullah Khanyari
R/o: Rajbagh, Srinagar(Thr. Petitioner no. 1) 3. . Dia SultanaD/o: Mohammad Yasin Wani R/o: Rajbagh, Srinagar.
4. Sarfaraz Ahmad S/o: Mohammad HussainR/o: Rajbagh, Srinagar 5. Mehboob SultanaD/o: Mohammad HussainR/o: Rajbagh, Srinagar
6. . Munazir ManzoorS/o: Manzoor Ahmad WaniR/o: Brein, Nishat, Srinagar.
Caveators

VERSUS
Public at Large .

.non-caveators

In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to inform general public, it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

J&K TOURISM
Government of JammuKashmir
Office of the Assistant Director Tourism, Gulmarg
Email: gulmargtourism@gmail.com Telefax: 01954-294439/87

Subject: Notice regarding Ineligible Registrations under J&K Registration of Tourist Trade Act.

Notice

Whereas, a preliminary scrutiny conducted by this office has identified a list of individuals whose registrations under the J&K Registration of Tourist Trade Act have been found to be ineligible for one or more of the following, reasons;
Non-renewal of registration within the prescribed time under the Act,
Being in Government employment,
Or any other grounds which render the registration ineligible under the provisions of the Act,
Whereas, in view of ensuring legal compliance and streamlining the process of registration, this office deems it necessary to issue an opportunity to such stakeholders to submit any valid claims or objections against their ineligibility,
Now, therefore, in exercise of the powers conferred under the J&K Registration of Tourist Trade Act, it is hereby notified for the information of the concerned individuals(or their legal heirs/representatives(that they may submit valid objections or claims with documentary evidence in support thereof within 30)thirty(days from the date of publication of this notice,
Failure to respond within the stipulated period shall result in cancellation of the said registrations without any further notice, and no claims shall be entertained thereafter,
Activity/Service of Tourist Guide
Registration under Tourist Trade Act, 1978/1982/2011 Total Registration with the office of Assistant Director Tourism, Gulmarg,

S.No	Parentage	Residence	Regd No,	Renewal Date	
1	Nissar Ahmad	Wali Mohd lone	Budipora Tangmarg	Dandy 38	2024
2	Ab Ahad Dar	Ab Aziz Dar	Watalpora Tangmarg	DL 147	2022

Sd/- Assistant Director Tourism
Gulmarg

DIPK-4031-25

Union Territory JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SUMBAL

NOTICE INVITING TENDERS
NIT No.29 of 2025-26/R&B Division Sumbal
)Single Cover System(

For and on behalf of the Lieutenant Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover systerry are invited on percentage%basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt,,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works-;

S. No	Name of Work	Adv. Cost	Cost of T/Doc.	Earnest Money	Time of Completion	M.H of Account	Class of Contractor
1	Construction of Internal roads with side drain at SWM MC Sumbal,	28,05	1100-/	56100-/	25 Days	Hon'ble NGT 606/2018	AAY with HMPO/AAY/ BEE Civil having Mou with registration HMPO
2	Sheeting to Cover SWM Platformat MC Sumbal,	9,50	600-/	19000-/	20 Days	Hon'ble NGT 606/2018	CEE/ DEE

Position of AAA-;Accorded
TS-;Submitted
1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities(B.O.Q.,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-;

1	Date of Issue of Tender Notice	
2	Period of downloading of bidding documents	18-07-2025 from 4,00P.M
3	Bid submission Start Date	18-07-2025 from 4,00P.M
4	Bid Submission End Date	23-07-2025 upto 4,00P.M,
5	Date & time of opening of Bids (Online(	24-07-2025 at 11,00 A.M in the office of Executive Engineer R&B Division Sumbal,

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above(in the shape of Treasury Receipt/e-Challan in favour of Executive Engineer R&B Division Sumbal,(The Date of Treasury Challan and CDR must be between the date of start of bid and Bid Submission End Date.The Treasury Challan must clearly depict the NIT No,,S.No of work and Name of work against which the T.C has been deposited, The T.C should be deposited to the M.H 0059-Rev,
Any deviation shall render the bidder as Non-responsive,
3. The successful Bidder has to produce Performance Security Deposit @5 %of contract value in the shape of CDR/FDR/BG within 02 days after opening of Bids, which shall be released after successful completion of work with DLP, This will replace the EMD @ 2%of the Advertised cost uploaded by the Bidder,
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address, The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Sumbal (tender receiving authority,(
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids
6. For drawing of agreement of the contract and memorandum of an agreement relating to sake of bill of exchange one rupee for Rs.10,000-/or part thereof shall have to be realized/deposited by the Contractor at his own to revenue Head of Acctts.0030/Stamps of Deputy Commissioner Stamps J&K UT,
7. The Bidder emerging as Ist Lowest (Successful Bidder(has to complete the work & if he fails in completion of the work allotted to him, the bill deposit, unpaid work done and the EMD submitted by him shall be forfeited & the Agency shall be debarred to participate in the future tenders of this Division for one year,
No, R&B/Sbl/25/2437-43, Dated;-18-07-2025,

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Sumbal

DIPK No: 4001/25

خبردار! یہ 7 ایپلی کیشنز آپ کا فیس بک پاسورڈ چرا سکتی ہیں

نئی دہلی (ایم این این): دنیا میں روزانہ کی بنیادوں پر بہت نئی ایپلی کیشنز متعارف کرائی جاتی ہیں۔ جن میں سے اکثر ایپلی کیشنز اتنی دلچسپ ہوتی ہیں کہ دیکھتے دیکھتے صارفین کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہیں۔ اکثر ایپلی کیشنز فعال ہونے کے لیے صارفین سے ان کے گوگل، فیس بک یا دیگر اکاؤنٹس کی معلومات طلب کرتی ہیں۔ بعض اوقات ان معلومات کا دیا جانا ایپلی کیشن کے استعمال کے لیے ضروری ہوتا ہے جبکہ اکثر اوقات یہ جعلسازوں کی چال ہوتی ہے جس میں وہ صارفین کو پھنساتے ہیں۔ حال ہی میں جاری ہونے والی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایسی متعدد ایپلی کیشنز ہیں جو صارفین نے ڈاؤن لوڈ کی ہوئی ہیں اور وہ صارفین کا صرف نجی ڈیٹا ہی نہیں چرا رہیں بلکہ ان کا فیس بک پاسورڈ اور کرپٹو ڈیٹا بھی حاصل کر رہی ہیں۔ ایک سائبر سکیورٹی کمپنی ٹرینڈ مائیکرو نے پلے اسٹور پر موجود 200 سے زائد ایپلی کیشنز کی ایک فہرست جاری کی ہے جو اپنے اندر 'فیس اسٹیلر' رکھتی ہیں۔ فیس اسٹیلر اینڈرائیڈ میں ایک قسم کے اسپائی ویئر ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ مذکورہ بالا سائبر سکیورٹی کمپنی نے 40 سے زائد جعلی کرپٹو کرنسی مائنر ایپلی کیشنز پکڑیں ہیں جو صارفین سے ان کی کرپٹو رقوم چرا رہی تھیں اور ان سے ان کی اجازت کے بغیر ان کی حساس معلومات لے رہی تھیں۔ ان میں سے کچھ ایپلی کیشنز ایک لاکھ سے زائد بار ڈاؤن لوڈ کی جا چکی تھیں۔ درج ذیل وہ سات ایپس ہیں جن کو ٹرینڈ مائیکرو کمپنی نے پکڑا ہے۔ اگر آپ بھی یہ ایپلی کیشنز استعمال کر رہے ہیں تو فوری طور پر ان کو ڈیلیٹ کر دیں۔ **OLFitnessDaily**: یہ ایک فٹنس ایپ ہے جو یوٹیلیٹیز اور ٹولز کی کیٹگری میں آتی ہے **Panorama Camera**: یہ ایک ایسی ایپ ہے جس کی مدد سے آپ اپنے کیمرے کے ذریعے پینوراما تصاویر لے سکتے ہیں **ManageMetaBusiness**: یہ ایپلی کیشنز فیس بک کی بزنس پروفائلز کو سنبھالنے کا کام کرتی ہے۔ **Swam Photo**: اینڈرائیڈ پر موجود یہ فوٹو ایڈیٹر ایپلی کیشن صارفین کو تصویر کا پس منظر ہٹانے اور فوٹو کولاج بنانے میں مدد دیتی ہے۔ **EditorPhotoEnjoy**: یہ ایپلی کیشن بھی ایک فوٹو ایڈیٹر ایپ ہے **YourFarmCryptomining Photo**۔ **Coinown**: یہ ایک کرپٹو کرنسی کی ایپ ہے۔ **PuzzleGaming**: یہ ایپ ایک گیم ایپلی کیشن ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ جس وقت گوگل کو ان ایپس کے متعلق معلوم ہوا، اس ہی وقت گوگل نے ان ایپس کو پلے اسٹور سے نکال دیا۔ لہٰذا آپ کو یہ ایپس پلے اسٹور پر تو نہیں ملیں گی لیکن آپ اب بھی کسی تھرڈ پارٹی اے پی کے ڈاؤن لوڈنگ ویب سائٹ سے ان کو چلا سکتے ہیں۔ فیس اسٹیلر اسپائی ویئر سے متاثر اکثر ایپلی کیشنز کی ریٹنگ منفی ہے لیکن مذکورہ بالا ایپس میں **Photo PuzzleGaming** اور **PhotoSwarm** کی ریٹنگ **4.1** اسٹارز تھی۔ جبکہ پلے اسٹور سے نکالے جانے سے قبل **EditorPhotoEnjoy** ایپ ایک لاکھ سے زائد بار ڈاؤن لوڈ کی جاچکی تھی۔

ایپل اور گوگل لاکھوں ایپلی کیشنز کیوں ہٹانے جا رہے ہیں؟

نئی دہلی (ایم این این): ایپل اور گوگل کی جانب سے ایسے ایپلی کیشن ڈیویلپرز کو تنبیہ جاری کی گئی تھی جنہوں نے اپنی ایپلی کیشنز کو طویل مدت سے اپ ڈیٹ نہیں کیا تھا۔ متعدد رپورٹس کے مطابق ایپل کی جانب سے کچھ ڈیویلپرز کو نوٹس بھیجے گئے ہیں اور انتباہ جاری کیا گیا ہے کہ اگر انہوں نے اپنی ایپلی کیشنز کو مخصوص مدت میں اپ ڈیٹ نہیں کیا تو ان کی ایپلی کیشنز کو ایپ اسٹور سے ہٹا دیا جائے گا۔ اب ایک تجزیاتی کمپنی پکسلیٹ کی رپورٹ کے مطابق ایپ اسٹور اور پلے اسٹور پر موجود تقریباً **30** فی صد ایپلی کیشنز پر اسٹورز سے ہٹائے جانے کی تلوار لٹک رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گوگل پلے اسٹور اور ایپل ایپ اسٹور میں **15** لاکھ ترک شدہ ایپلی کیشنز سامنے آئی ہیں۔ دیگر الفاظ میں کہا جائے تو ان ایپلی کیشنز کو دو سالوں سے اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ ترک شدہ ایپلی کیشنز کا تعلق تعلیم، ریفرینس اور گیمز سے ہے جو اکثر بچوں میں مقبول ہوتی ہیں۔ ایپل پہلے کہہ چکا ہے کہ وہ ایپ اسٹور سے ان ایپلی کیشنز کو ہٹا دے گا لیکن وہ صارفین جنہوں نے یہ ایپلی کیشنز ڈاؤن لوڈ کی ہوئی ہیں، جب تک یہ ان کی ڈیوائس پر موجود ہیں ان پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ گزشتہ ماہ گوگل نے بھی ایسا ہی ایک اعلان کیا تھا جس کے مطابق وہ اپنے پلے اسٹور کے ٹارگٹ لیول اے پی آئی ضروریات کو پھیلانے جا رہا ہے۔ ان ایپلی کیشنز کو ہٹائے جانے کی وجوہات کیا ہیں؟ ایسا کرنے کی متعدد وجوہات ہیں۔ وہ ایپس جو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ نہیں کی جاتیں، ان کے حوالے سے ہمیشہ سیکیورٹی کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر ڈیویلپر ایڈورٹائزرز سے ریوینیو حاصل کرنے کا خواہاں ہے تو اس کو باقاعدگی سے ایپلی کیشن اپ ڈیٹ کرتے رہنا ہوگی۔ ان ایپلی کیشنز کا ہٹایا جانا کب تک متوقع ہے؟ اپنی تنبیہی ای میل میں ایپل نے ڈیویلپرز کو اپنی ایپلی کیشنز کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے **30** دن کی مہلت دی تھی، ورنہ وہ ایپ اسٹور سے ہٹا دی جائیں گی۔ لہٰذا یہ بات واضح نہیں کہ ایپل ان ایپلی کیشنز کو کب اور کیسے ہٹائے گا۔

ہوا میں موجود نمی سے چارج ہونے والی بیٹری تیار

آسٹریلوی سائنسدانوں نیا آبی بخارات کی موجودگی میں ازخود چارج ہونے والی بیٹری تیار کی ہے

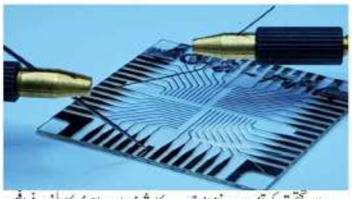

نئی دہلی (ایم این این): ماہرین نے ازخود چارج ہونے والی ایسی بیٹری ٹیکنالوجی کا تصور پیش کیا ہے جو ہوا میں موجود آبی بخارات سے بجلی جمع کرتی رہتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ سورج سے آنے والی توانائی کی آدھی مقدار سمندر اور دریاؤں میں پانی بھاپ بنانے میں ہی صرف ہوجاتی ہے اور نمی کی صورت ہر جگہ موجود رہتی ہے۔ آسٹریلوی کمپنی 'اسٹرینجک ایکٹس' اور یونیورسٹی آف ساؤتھ ویلز نے ایک لچکدار ازخود چارج ہونے والی بیٹری تیار کی ہے جو کئی چھوٹے آلات کو بجلی کی مناسب مقدار فراہم کرسکتی ہے۔ اس ٹیکنالوجی کو 'توانائی کی روشنائی' یا انرجی انک کہا گیا ہے، جسے ماحول دوست اور محفوظ میٹیریل سے بنایا گیا ہے۔ فی الحال اسے بدن پر پہنے جانے والے طبی آلات (ویئریبل) میں لگایا جاسکتا ہے جہاں جسمانی نمی سے بھی چارج جمع کیا جاسکتا ہے۔ بجلی بنانے والے تجرباتی سیل کے ایک جانب جب آبی بخارات یا نمی ہوتو پروٹون خشک طرف منتقل ہوتے ہیں اور یوں چارج کی علیحدگی (سپریشن) ہونے لگتی ہے۔ کاروباری راز کے تحت اس کی مزید تفصیل نہیں دی گئی ہے لیکن اتنا ضرور بتایا گیا ہے کہ اس میں گرافین ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے۔ اسے گرافین آکسائیڈ پر مبنی موئسچر الیکٹرک جنریٹر (ایم ای جی ایس) کا نام دیا گیا ہے۔ اس تحقیق کی تفصیلات نینو انرجی نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ نمی سے چارج ہونے والی اس بیٹری کو تجربہ گاہ میں آزمایا گیا ہے اور اس سے کیلکولیٹر اور چھوٹے آلات چلائے گئے ہیں۔ تفصیلات کے تحت برقیروں (الیکٹروڈ) پر ایف ٹی او طرز کا شیشہ اور چاندی کا ملغوبہ فرافین آکسائیڈ سے بنی ایک باریک پرت پر لگایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ پرت ہی سب سے سرگرم ہوتی ہے جسے فنکشنل لیئر کہا گیا ہے۔ آلے کے دونوں اطراف میں سے ایک پر نمی جمع ہوتی ہے تو دوسری خشک ہوتی ہے۔

واٹس ایپ کے اسٹیٹس فیچر میں کیا تبدیلی کی جانے والی ہے؟

(ایم این این) واٹس ایپ نے حال ہی میں میسج ری ایکشن اور **2** جی بی فائل شیئرنگ جیسے فیچرز صارفین کے لیے متعارف کرائے ہیں۔ اب ایک نئی رپورٹ کے مطابق دنیا کی سب سے مشہور میسیجنگ ایپ ایک نئے فیچر کی آزمائش کر رہی ہے جس میں ٹیکسٹ اسٹیٹس اپ ڈیٹس کے ذریعے رچ لنک پریویو شیئر کیے جاسکیں گے۔ رچ لنک پریویو میں شیئر کرائے گئے لنک کی تفصیلات ایک بکس میں واضح ہوتی ہیں۔ فی الحال واٹس ایپ اسٹیٹس پر اگر کوئی ویب پیج لنک شیئر کرایا جائے تو پریویو الفاظ کے علاوہ کچھ اور نہیں دکھاتا۔ تاہم، یہ چیز جلد ہی بدلی جانے والی ہے۔ واٹس ایپ بیٹا کی جانب سے جاری کیے گئے اسکرین شاٹ میں واضح طور پر موجودہ ٹیکسٹ اسٹیٹس اپ ڈیٹ اور آزمائشی مراحل سے گزرنے والے فیچر میں فرق دیکھا جاسکتا ہے۔ چیٹ تھریڈز میں پہلے ہی رچ لنک پریویو کا فیچر متعارف کرایا جا چکا ہے اور آئندہ آنے والا فیچر ویب پیج لنکس کو یقینی طور پر دیکھنے کے قابل بنائے گا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ شیئر کرایا گیا اسکرین شاٹ آئی او ایس میں استعمال کی جانے والی واٹس ایپ بیٹا ایپلی کیشن سے حاصل کیا گیا ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ یہ فیچر اینڈرائیڈ، آئی او ایس اور حتیٰ کہ کمپیوٹروں کے لیے بھی بنایا جا رہا ہے۔ یہ فیچر فی الحال بیٹا ٹیسٹرز کے لیے بھی جاری نہیں کیا گیا ہے اور اس کی آمد مستقبل میں کسی اپ ڈیٹ کے ساتھ متوقع ہے۔

دائرے میں یکساں آواز خارج کرنے والا انقلابی اسپیکر

ٹرے ساؤنڈ ون نامی اسپیکر انقلابی ٹیکنالوجی کی بدولت 360 دائرے میں یکساں ساؤنڈ خارج کرتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): انوکھے ڈیزائن والا ٹریاساؤنڈ ون اسپیکر نمایاں ہے جو **360** درجے دائرے میں اعلیٰ معیار کی آواز بکھیرتا ہے۔ اس طرح ایک ہی اسپیکر مکمل سراؤنڈ ساؤنڈ کا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ دوسری جانب اس کی ہیں بہت ہی شاندار ہے جو آپ کے گھر میں موسیقی اور آواز کو ایک نیا عنوان دیتی ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے تمام خواص کے باوجود اس کی جسامت بہت ہی چھوٹی ہے۔ اسے سالگرہ کی ٹوپی کی طرح بنایا گیا ہے جس کے اطراف باریک خانے یکساں انداز میں آواز خارج کرتے ہیں۔ ہائی فائی ساؤنڈ کے لیے ٹرے ساؤنڈ ون کو خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور اسے مکمل طور پر ہاتھ سے بنایا گیا ہے۔ لکڑی کے فریم کے اندر اس کی حساس برقیات کو رکھا گیا ہے۔ دوسری جانب بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی سےبھی کام کرتا ہے۔ آپ کمرے میں تنہا ہو یا پھر کوئی تقریب ہو، ٹرے ساؤنڈ ون ہر طرح کے ماحول کیتحت بنایا گیا ہے۔ اگر اسے کمرے کے کونے میں بھی رکھ دیا جائے تو اپنے ڈیزائن کی بنا پر یہ پورے کمرے میں ہرسو آواز بکھیرتا ہے۔ اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ موسیقی کے مختلف نوٹس اور ساز کی آواز کو یہ اس طرح خارج کرتا ہے کہ ہر قسم کی آواز یکساں انداز میں محسوس کی جاسکتی ہے۔ دوسری جانب باریک آوازیں خارج کرنے کے لیے اس میں خاص مقناطیسی ٹویٹر لگائے گئے ہیں۔ مکمل طور پر ہاتھ سے بنے اسپیکر کو ایک درجن سے زائد پرتوں سے تشکیل دیا گیا ہے اور اسے ایک ماہر فنکار نے ڈیزائن کیا ہے۔ ان سب کے باوجود ٹریاساؤنڈ ون اسپیکر کی قیمت صرف **400** ڈالر ہے جو بہت کم ہے۔ آپ کمرے میں تنہا ہو یا پھر کوئی تقریب ہو، ٹرے ساؤنڈ ون ہر طرح کے ماحول کیتحت بنایا گیا ہے۔ اگر اسے کمرے کے کونے میں بھی رکھ دیا جائے تو اپنے ڈیزائن کی بنا پر یہ پورے کمرے میں ہرسو آواز بکھیرتا ہے۔ اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ موسیقی کے مختلف نوٹس اور ساز کی آواز کو یہ اس طرح خارج کرتا ہے کہ ہر قسم کی آواز یکساں انداز میں محسوس کی جاسکتی ہے۔ دوسری جانب باریک آوازیں خارج کرنے کے لیے اس میں خاص مقناطیسی ٹویٹر لگائے گئے ہیں۔ مکمل طور پر ہاتھ سے بنے اسپیکر کو ایک درجن سے زائد پرتوں سے تشکیل دیا گیا ہے اور اسے ایک ماہر فنکار نے ڈیزائن کیا ہے۔ ان سب کے باوجود ٹریاساؤنڈ ون اسپیکر کی قیمت صرف **400** ڈالر ہے جو بہت کم ہے۔

دانتوں کو حرارت سے صاف کرنے والے نینو روبوٹ ایجاد

نینو بوٹس دانتوں کی گہرائی تک پہنچ کر تباہ کن بیکٹیریا کو ختم کر سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): علوم اب ثمر آور ہو رہے ہیں اور اب ایسے نینو بوٹ بنائے گئے ہیں جو حرارت کی مدد سے نہ صرف دانتوں کی صفائی کرسکیں گے بلکہ گہرائی تک جاکر مضر بیکٹیریا کو بھی تلف کرسکیں گے۔ وجہ یہ ہے کہ دانت بہت گہرائی تک پیوست ہوتے ہیں جہاں ان کی صفائی بہت مشکل ہوجاتی ہے۔ اب انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) کے سائنسدانوں نے ایسے نینو بوٹ بنائے ہیں جنہیں مقناطیسی قوت سے کسی بھی جگہ پہنچایا جاسکتا ہے۔ وہ دانتوں کے گہرے مقام یعنی روٹ کینال تک پہنچ کر صفائی کرسکیں گے اور یوں دانتوں کو بچانا ممکن ہوگا۔ دانتوں کی گہرائی میں ایک مقام 'ڈینٹنل ٹیوبولز' کہلاتا ہے جو دانت کی گہرائی میں خردبینی راستے ہوتے ہیں۔ یہ دانتوں کی بیرونی خول سے نیچے تک موجود ہوتے ہیں۔ یہاں بیکٹیریا دانت کو گھلانے لگتے ہیں اور روٹ کینال تھراپی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ بصورت دیگر انفیکشن پیدا ہوکر اسے مزید تباہ کن بنا دیتا ہے۔ نینو بوٹس اس عمل کو روکنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ڈینٹنل ٹیوبولز بہت ہی باریک ہوتی ہیں اور بافتوں کے اندر تک موجود ہوتی ہیں۔ روٹ کینال عمل میں دانت صاف کر کے وہاں موجود بیکٹیریا کو ہٹایا جاتا ہے۔ لیکن بعض انواع کے بیکٹیریا ہر علاج کو ناکام بنا دیتے ہیں اور کچھ باقی بھی رہ جاتے ہیں۔ اس کے لیے بھارتی سائنسدانوں نے سلیکن ڈائی آکسائیڈ اور اس پر لوہے کی پرت چڑھا کر بہت چھوٹے روبوٹ بنائے ہیں۔ یہ روبوٹ **2000** مائیکرومیٹر گہرائی میں جاتے ہیں۔ باہر سے انہیں حرارت دی جاتی ہے اور وہ اپنے اطراف کے بیکٹیریا کو تلف کر دیتے ہیں۔ فی الحال خارج شدہ دانتوں پر ان کی آزمائش کی گئی تو وہ ڈینٹنل ٹیوبولز کی گہرائی تک پہنچے اور بیکٹیریا کو تباہ و برباد کر دیا۔ اپنا کام ختم کرنے کے بعد روبوٹ کو وہاں سے باہر نکالا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد چوہوں کے دانتوں پر ڈینٹسٹ نینو بوٹس کی آزمائش کی گئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ چوہوں پر تجربات کے بعد ایک تجارتی کمپنی بنا کر دانت صاف کرنے والے نینو بوٹس کی تیاری بھی شروع کر دی گئی ہے۔

انشول کمبوج انگلینڈ کے خلاف چوتھے ٹیسٹ سے قبل ہندوستانی ٹیم میں شامل

نئی دہلی، :تیز گیند باز انشول کمبوج کو انگلینڈ کے خلاف چوتھے ٹیسٹ سے قبل ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ تیز گیند باز آکاش دیپ اور ارشدیپ سنگھ کے زخمی ہونے کی وجہ سے انشول کو بیک اپ کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق، ایجبسٹن میں بھارت کی تاریخی ٹیسٹ جیت کے ہیرو آکاش دیپ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ انجری سے صحت یاب ہو رہے ہیں، جس کی وجہ سے وہ مانچسٹر میں ہونے والے چوتھے ٹیسٹ سے باہر ہو سکتے ہیں۔ لارڈز ٹیسٹ میں، تیز گیند باز کو انگلینڈ کی دوسری اننگز کے دوران 30 واں اوور کرنے کے بعد اپنے کولہے کو پکڑے احتیاط سے چلتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس کے بعد وہ میدان چھوڑ گیا۔ آکاش تھوڑی دیر بعد میدان میں واپس آئے، لیکن مزید اوور نہیں پھینکے۔

ایشیا کپ 2025 خطرے میں، اے سی سی کی میٹنگ سے متعلق بی سی سی آئی نے بڑا فیصلہ کرلیا

حیدرآباد: ایشیا کپ 2025 کے حوالے سے ایک بڑی خبر سامنے آرہی ہے۔ دراصل، بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا نے ایشین کرکٹ کونسل کی سالانہ جنرل میٹنگ میں شرکت سے انکار کردیا ہے۔ اے سی سی میٹنگ میں بی سی سی آئی نے لیا بڑا فیصلہ اے این آئی نیوز ایجنسی نے ذرائع کے حوالے سے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ "بی سی سی آئی نے اے سی سی کے صدر محسن نقوی کو باضابطہ طور پر مطلع کیا ہے کہ اگر یہ میٹنگ ڈھاکہ میں ہوتی ہے تو وہ اس میں شرکت نہیں کریں گے"۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اے سی سی کے صدر پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین محسن نقوی ہیں۔ اس کے علاوہ رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ بی سی سی آئی کے علاوہ کئی دیگر ممبر بورڈز نے بھی سیاسی اور سفارتی خدشات کی وجہ سے اجلاس کے بائیکاٹ کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے باوجود اگر یہ اجلاس منعقد ہوا تو اس کی تجویز کا بائیکاٹ کیا جائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اے سی سی کے آئین کے مطابق اگر اے سی سی کے اجلاس میں بڑے ممبر بورڈز کی شرکت کے بغیر کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے تو اسے کالعدم قرار دیا جا سکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بی سی سی آئی نے اے سی سی کے صدر سے میٹنگ کا مقام تبدیل کرنے کی درخواست کی تھی، لیکن ابھی تک وہاں سے کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ بڑھتی ہوئی مخالفت کے باوجود اے سی سی کے صدر محسن نقوی ڈھاکہ میں اجلاس منعقد کرنے پر بضد ہیں۔ لیکن ابھی تک وہاں سے کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ بڑھتی ہوئی مخالفت کے باوجود اے سی سی کے صدر محسن نقوی ڈھاکہ میں اجلاس منعقد کرنے پر بضد ہیں جس کی وجہ سے ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں کھیلے جانے والے چھ ٹیموں کے ٹورنامنٹ ایشیا کپ 2025 کا مستقبل غیر یقینی کا شکار ہے۔ بی سی سی آئی کا یہ فیصلہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان موجودہ کشیدہ سیاسی تعلقات کی وجہ سے لیا گیا ہے۔ حال ہی میں، بی سی سی آئی اور بی سی بی نے باہمی رضامندی سے اگست 2025 سے ستمبر 2026 تک ہندوستان کا بنگلہ دیش کا دورہ ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بھارت اس ایشیا کپ 2025 کا میزبان ہے، اور اے سی سی نے ابھی شیڈول یا مقام کا اعلان نہیں کیا ہے۔ بھارت ایشیا کپ کا دفاعی چیمپئن ہے۔ 2023 میں، بھارت نے ایشیا کپ کے لیے پاکستان کا سفر کرنے سے انکار کر دیا، اور سری لنکا کو بھارت کے میچوں کے لیے غیر جانبدار مقام کے طور پر چنا گیا۔ ہندوستان اس ٹورنامنٹ کی سب سے کامیاب ٹیم ہے، جس نے آٹھ بار ٹائٹل جیتا ہے۔ سری لنکا نے چھ بار ایشیا کپ جیتا ہے جبکہ پاکستان دو بار جیت چکا ہے اور اس کی آخری جیت 2012 میں ہوئی تھی۔

آکاش اور عرشدیپ کی مانچسٹر ٹیسٹ میں شمولیت غیر یقینی

مانچسٹر میں ہونے والے چوتھے اہم ٹیسٹ میچ سے قبل ہندوستان کے دو تیز گیند باز آکاش دیپ اور عرشدیپ سنگھ زخمی ہو گئے ہیں، جس کے باعث ان دونوں کا اگلے ٹیسٹ میچ میں کھیلنا مشکوک ہو گیا ہے۔ ۲ گیند بازوں کے زخمی ہونے کے بعد سلیکٹرس نے ۵ میچوں کی سیریز کے آخری ۲ ٹیسٹ میچوں کے لیے ہریانہ کے تیز گیند باز انشول کمبوج کو متبادل کے طور پر ٹیم میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عرشدیپ کو جمعرات کو بیکنہیم میں پریکٹس سیشن کے دوران ہاتھ پر چوٹ لگی، جبکہ آکاش دیپ کمر کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ چوتھا ٹیسٹ بدھ سے مانچسٹر کے اولڈ ٹریفورڈ میں شروع ہوگا، جو دونوں ٹیموں کے لیے نہایت اہم ہے کیونکہ ہندوستان یا تو انگلینڈ کے ساتھ سیریز برابر کر سکتا ہے یا پھر اینڈرسن-تینڈولکر ٹرافی ہار سکتا ہے۔ ہندوستان کے اسسٹنٹ کوچ ٹین ڈیشکاٹے نے جمعرات کو کہا تھا کہ عرشدیپ کی چوٹ ہندوستان کی حکمت عملی پر اثر ڈالے گی اور اب آکاش دیپ کی غیر یقینی حالت نے تشویش میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ دائیں ہاتھ کے اس تیز گیند باز نے برمنگھم ٹیسٹ میں ۱۰ وکٹ لے کر ہندوستان کو سیریز میں برابری دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ لارڈس ٹیسٹ میں آکاش دیپ صرف ایک وکٹ لے سکے اور پویلین اینڈ سے گیند بازی کرتے ہوئے فارم میں آنے کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے نظر آئے۔ چوتھے دن دوپہر میں وہ علاج کے لیے میدان سے باہر چلے گئے تھے

جرمنی نے فرانس کو شوٹ آوٹ میں شکست دے کر ویمنز یورو کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

جینوا (ایجنسی): این کیتھرین برجر نے شاندار فائنل گول بچایا اور جرمنی نے فرانس کو پنالٹی شوٹ آوٹ میں ۵-۶ گول سے ہرا کر ویمنز یورو ۲۰۲۵، کے سیمی فائنل میں عالمی چیمپئن اسپین کے ساتھ مقابلہ طے کیا۔ خیال رہے کہ سنیچر کی رات اضافی وقت کے بعد میچ ایک ایک گول سے برابر رہا تھا اس لئے میچ کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آوٹ کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ جرمن ٹیم نے ایک گول کے پیچھے رہنے کے بعد شاندار واپسی کی اور ۳۱ ویں منٹ میں ڈیفینڈر کیتھرین ہینڈرچ کے لیے سیدھے ریڈ کارڈ کے ذریعے کھیل میں واپسی کی اور آخر کار سنسنی خیز شوٹ آوٹ میں اپنے حریفوں پر غالب آ گئی۔ ہینڈرچ کو وی اے آر کے جائزے کے بعد باہر بھیج دیا گیا جب معلوم ہوا کہ انہوں نے باکس میں گریس ایمبوک باتھی کے بال کھینچ لیے تھے اور گریس گیورو کی پنالٹی برجر کی مضبوط گرفت کے باوجود گول کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔ ۵۲ ویں منٹ میں جب شو کے نیوسکن نے کلارا بوہل کے قریب پوسٹ کارنر سے بڑھتے ہوئے ہیڈر سے گیند کو جال میں پہنچایا تو جدوجہد کرنے والے جرمنوں نے اچانک برابری کی اور دفاع کو راستے سے ہٹا دیا۔ ویمنز یورو کے کوارٹر فائنل میں اچھی طرح سے منظم جرمنوں نے مضبوط دفاع کیا، فرانس کے ۲ گول آف سائیڈ کے لیے خارج ہوئے اور نیوسکن نے دوسرے ہاف میں پنالٹی بچائی اور اضافی وقت میں کوئی بھی ٹیم گول نہیں کر سکی۔ فل ٹائم تک میچ برابر ہونے کے سبب اس کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آوٹ سے کیا گیا۔ برجر نے ایمل مزری کے شاٹ کو روک کر جرمنوں کو شوٹ آوٹ کا ایک روشن آغاز

اولڈ ٹریفورڈ پر روٹ کا طوطی بولتا ہے

انگلینڈ کے بلے باز جو روٹ کچھ لیجنڈز کو پیچھے چھوڑنے کے لیے کوشاں ہوں گے کیونکہ سچن تینڈولکر کے آل ٹائم ٹیسٹ ریکارڈ کا راستہ تھوڑا آسان ہو گیا ہے۔ جو روٹ کو آسٹریلیا کے عظیم رکی پونٹنگ کو پیچھے چھوڑنے اور مانچسٹر میں ہندوستان کے خلاف چوتھے ٹیسٹ میں تینڈولکر کے بعد وائٹ بال کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی کی حیثیت سے خود کو قائم کرنے کیلئے ۱۲۰ رن درکار ہیں۔ انگلینڈ کے حق میں سیریز ۱-۲ کے ساتھ اور لارڈس میں تیسرے ٹیسٹ میں سنچری کے ساتھ

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,